روزنامہ دہلی

سہارا ایکسپریس

SAHARA EXPRESS,DELHI

Urdu Daily Published From Delhi,Patna&Ranchi

TITLE APPLY Vol:01 Issue:167 24.06.2025 TUESDAY Re.02 Page:08

جلد نمبر:01 شمارہ:۱۶۷/منگل/۲۲/جون ۲۰۲۵/مطابق/۲۷/ذی الحجہ/۱۴۴۶ھ/ صفحات:08

وزیر اعظم سری نارائن گرو اور مہاتما گاندھی کے درمیان ہوئی بات چیت کی صد سالہ تقریبات کا 24 جون کو افتتاح کریں گے

نئی دہلی، 23 جون (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی 24 جون 2025 کو نئی دہلی کے وگیان بھون میں تقریباً 11 بجے ہندوستان کے دو عظیم روحانی اور اخلاقی رہنما سری نارائن گرو اور مہاتما گاندھی کے درمیان تاریخی گفتگو کی صد سالہ تقریب کا افتتاح کریں گے۔ اس موقع پر وہ اجتماع سے خطاب بھی کریں گے۔ یہ تاریخی بات چیت 12 مارچ 1925 کو مہاتما گاندھی کے دورے کے دوران شیوا گیری مٹھ میں ہوئی تھی اور یہ وائکوم ستیہ گرہ، تبدیلی مذہب، عدم تشدد، چھوت چھات کا خاتمہ، راونجات کا حصول اور پسماندہ طبقے کی بااختیاری پر مرکوز تھی۔ سری نارائن دھرم سنگھوم ٹرسٹ کے زیر اہتمام، یہ تقریب روحانی رہنماؤں اور دیگر اراکین کو یکجا کرے گی تاکہ وہ ہندوستان کے سماجی اور اخلاقی تانے بانے کی تشکیل جاری رکھتے ہوئے بصیرت انگیز مکالے کو آگے بڑھائیں اور اسے یاد کریں۔ یہ سماجی انصاف، اتحاد، اور روحانی ہم آہنگی کے مشترکہ وژن کے لیے ایک زبردست خراج تحسین کا اظہار ہے جس کی حمایت سری نارائن گرو اور مہاتما گاندھی دونوں نے کی۔

کون کون سے اہم امریکی فوجی اڈے ایران کے نشانے پر ہو سکتے ہیں؟

واشنگٹن، 23 جون (یو این آئی) امریکہ کے ایران پر حملے کے بعد خطے میں کشیدگی عروج پر ہے مشرق وسطی میں کئی اہم امریکی فوجی اڈے موجود ہیں۔ امریکہ نے ہفتہ اور اتوار کی درمیانی شب ایران کی تین ایٹمی تنصیبات پر حملے کیے اور امریکی وزیر دفاع نے ایران کی ایٹمی صلاحیت ختم کرنے کرنے کا دعویٰ کیا۔ دوسری جانب ان حملوں کے بعد ایران کے سپریم کمانڈر سمیت حکومتی عہدیداروں کی جانب سے امریکہ کو اس کا سخت جواب دینے کی دھمکیاں بھی دی جارہی ہیں۔ بین الاقوامی قوانین کے مطابق کسی بھی ملک کی ایٹمی تنصیبات پر حملہ جنگی جرم ہے اور اس قانون کے تحت امریکا کا گزشتہ روز کا حملہ بین الاقوامی قوانین کے مطابق جنگی جرم ہے اور ایران اس پر جوابی کارروائی کا قانونی حق رکھتا ہے۔ ایک امریکی اخبار نے دعویٰ بھی کیا ہے کہ ایرانی ملیشیا کی جانب سے امریکی اڈوں پر حملے کرنے کے اشارے ملے ہیں۔ مشرق وسطی ہمیشہ سے امریکی دلچسپی کا مرکز رہا ہے اور یہاں متعدد ممالک میں اس کے فوجی اڈے موجود ہیں جو کئی دہائیوں سے قائم ہیں۔ اس وقت ایران کی رینج میں امریکہ کے کون کون سے فوجی اڈے ہیں۔ اس رپورٹ میں اس بارے میں بتایا گیا ہے۔ ایرانی میڈیا کے مطابق اس وقت مشرق وسطی میں 19 سے زائد امریکی فوجی اڈے ہیں، جن میں سے 8 اڈے مستقل ہیں۔ یہ مستقل اڈے بحرین، مصر، عراق، اردن، کویت، قطر، سعودی عرب اور متحدہ عرب امارات میں واقع ہیں۔ امریکی حکومت کے اعلان کے مطابق 2025 کے وسط تک 40 سے 50 ہزار امریکی فوجی خطے کے بڑے مستقل اڈوں اور دیگر فوجی مراکز میں تعینات ہیں۔

رپورٹ کے مطابق سب سے زیادہ امریکی فوجی بحرین، کویت، قطر، متحدہ عرب امارات اور سعودی عرب میں موجود ہیں۔ یہ فوجی اڈے فضائی اور بحری آپریشنز، لاجسٹک خدمات، انٹیلیجنس جمع کرنے اور فوجی کمانڈ و کنٹرول کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔

دفاعی نقطہ نظر سے مشرق وسطی میں امریکا کے اہم فوجی اڈے 5 ہیں۔

قطر کا فضائی اڈہ:

یہ مشرق وسطی میں امریکا کا سب سے بڑا فوجی اڈہ ہے، جو 1996 میں 24 ہیکٹر رقبے پر قائم کیا گیا۔ یہاں تقریباً 100 جنگی طیارے اور ڈرونز رکھنے کی گنجائش ہے، اور 10 ہزار سے زائد امریکی فوجی تعینات ہیں۔ یہ اڈہ سینٹکام یعنی امریکی مرکزی کمانڈ کا ہیڈ کوارٹر بھی ہے۔

بحرین میں واقع بحری اڈہ:

بحریہ کے حوالے سے یہ امریکہ کا اہم بحری اڈہ ہے جہاں لگ بھگ 9 ہزار امریکی فوجی تعینات ہیں۔ یہ اڈہ اس لیے بھی اہمیت رکھتا ہے کہ یہ امریکی بحریہ کے پانچویں بیڑے کا مرکز ہے، جو خطے میں امریکی بحری جہازوں اور سمندری راستوں کی حفاظت کا ذمہ دار ہے۔

کویت میں واقع عریفجان ایئر بیس:

یہ ایئر بیس کویت شہر سے 55 کلومیٹر جنوب مشرق میں واقع ہے اور 1999 میں قائم کی گئی تھی۔ یہ امریکی فوج کی لاجسٹک اور کمانڈ سرگرمیوں کا مرکز ہے۔

یو اے ای میں الظفرہ ایئر بیس:

یہ امریکہ کا ایک اسٹریٹجک فضائی اڈا ہے، جس کا بنیادی مقصد جاسوسی معلومات اکٹھی کرنا اور اس کے ساتھ ہی فضائی حملوں کی معاونت فراہم کرنا ہے۔ اس ایئر بیس پر ایف 22 جنگی طیارے، ڈرونز، ایئر وارننگ سسٹمز اور اواکس طیارے تعینات ہیں۔

عراق میں اربیل فضائی اڈہ:

یہ اڈہ شمالی عراق اور شام میں امریکی فوجی کارروائیوں کے لیے استعمال ہوتا ہے، اس کے علاوہ یہ تربیتی مشن، انٹیلی جنس شیئرنگ اور لاجسٹک تعاون کا مرکز بھی ہے۔

دوسری جانب اسرائیل کے ایران پر حملے کے بعد امریکہ جو پہلے ہی مشرق وسطی میں اپنی فوجی سرگرمیاں بڑھا چکا ہے۔ امریکی وزارت دفاع نے 16 جون کو اعلان کیا تھا کہ امریکہ کا قدیم ترین طیارہ بردار بحری جہاز ”یو ایس ایس نیمٹز“ جنوبی بحیرہ چین سے مشرق وسطی کی جانب بڑھ رہا ہے۔

امریکہ نے آئندہ ہفتے طیارہ بردار بحری جہاز ”یو ایس ایس فورڈ“ کو یورپ میں تعینات کرنے کا بھی اعلان کیا ہے، جو بحر روم کے مشرقی حصے اور مقبوضہ فلسطینی علاقوں کے قریب گشت کرے گا۔

امریکی حکام کے مطابق، اسرائیل کے قریب موجود تین امریکی جنگی بحری جہازوں کے علاوہ ایک اور تباہ کن جنگی جہاز خطے میں تعینات کر دیا گیا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ دو دیگر جنگی جہاز بھی بحیرہ احمر میں موجود ہیں۔ یہ تمام جنگی جہاز اسرائیل کے قریب تعینات کیے گئے ہیں تاکہ ایرانی میزائلوں کو روکا جا سکے۔

سپریم کورٹ نے تمل ناڈو کے سائبر کرائم مخالف موقف کی ستائش کی

نئی دہلی، 23 جون (یواین آئی) سپریم کورٹ نے جمعہ کو سائبر کرائم سے نمٹنے کے لیے روک تھام کے حراستی قوانین کو نافذ کرنے کے لیے تمل ناڈو کے اقدام کی ستائش کی اور اسے ڈیجیٹل فراڈ سے نمٹنے میں خوش آئند رجحان قرار دیا۔ جسٹس سندیپ مہتا اور جسٹس جوائے مالیہ باگچی کی بنچ نے سائبر کرائم کے ملزم ابھیجیت سنگھ کی روک تھام کو چیلنج کرنے والی ایک عرضی کی سماعت کرتے ہوئے یہ تبصرہ کیا۔ تمل ناڈو پریوینشن آف ڈینجرس ایکٹیویٹیز ایکٹ 1982 کے تحت سنگھ کی نظر بندی کو پہلے مدراس ہائی کورٹ نے برقرار رکھا تھا۔ سماعت کے دوران جسٹس مہتا نے ریمارکس دیے، "یہ ایک اچھا رجحان ہے کہ ریاست کی طرف سے سائبر جرائم پیشہ افراد کے خلاف حراستی روک تھام کے قوانین کا استعمال کیا جا رہا ہے۔ یہ ایک بہت خوش آئند طریقہ ہے۔ عام فوجداری قوانین ان مجرموں کے خلاف کامیاب ثابت نہیں ہو رہے ہیں۔" درخواست گزار سنگھ کے والد نے دلیل دی کہ نظر بندی کا حکم غیر آئینی تھا اور آئین کے آرٹیکل 22(5) کی خلاف ورزی کرتا ہے۔ انہوں نے دلیل دی کہ مبینہ سائبر فراڈ ایک بار کا واقعہ تھا اور اس سے امن عامہ میں کوئی خلل نہیں پڑا۔ انہوں نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ ایڈوائزری بورڈ کی سماعت کے لیے نوٹس سماعت کی تاریخ کے بہت قریب پہنچایا گیا، اس طرح نظر بند کو اپنا کیس موثر طریقے سے پیش کرنے سے روکا گیا۔ نئی دہلی میں رہنے والے پنجاب کے رہنے والے سنگھ کو 25 جولائی 2024 کو تھینی ضلع کے سائبر کرائم پولیس اسٹیشن میں 84.5 لاکھ روپے کے سائبر فراڈ کی شکایت کے بعد گرفتار کیا گیا تھا۔ شکایت کنندہ بھانومتی نے الزام لگایا کہ M/s Creative Craft کے نام سے چلائے جانے والے سنگھ کے اکاؤنٹ میں 14.12 لاکھ روپے منتقل کیے گئے۔ تحقیقات سے پتہ چلا ہے کہ سنگھ نے چار کمپنیاں بنائی تھیں اور اپنے خاندان کے افراد کے نام پر کئی بینک اکاؤنٹس کھولے تھے تاکہ فراڈ فنڈز کو منتقل کیا جا سکے۔ ضلع کلکٹر نے 23 اگست 2024 کو نظر بندی کا حکم جاری کیا، جس کی بعد میں 25 ستمبر کو ایڈوائزری بورڈ اور ریاستی حکومت نے 09 نومبر 2024 کو 12 ماہ کی مدت کے لیے اس کی تصدیق کی۔ درخواست گزار کے وکیل نے استدلال کیا کہ سنگھ کا کوئی سابقہ مجرمانہ ریکارڈ نہیں ہے اور اس نے زور دے کر کہا کہ زیادہ سے زیادہ مدت کے لیے احتیاطی نظر بندی بلا جواز ہے۔ اس پر جسٹس مہتا نے کہا کہ "یہ ریاست کی صوابدید ہے۔ نظر بندی کی مدت کا فیصلہ عدالت رٹ کے دائرہ اختیار میں نہیں کر سکتی، اگر نظر بندی کی کوئی بنیاد نہیں ہے تو خود حکم کو ختم کرنا ہوگا، مدت کو آزادانہ طور پر کم نہیں کیا جا سکتا۔" عدالت نے ریاست کی طرف سے دائر جوابی حلف نامہ کو نوٹ کیا اور رجسٹری کو اسے ریکارڈ پر اپ لوڈ کرنے کی ہدایت دی۔

کانگریس نے داہود پلانٹ کے ٹھیکے کی پارلیمانی جانچ کا مطالبہ کیا

نئی دہلی، 23 جون (یواین آئی) ریلوے کے وزیر اشونی وشنو پر مفادات کے ٹکراؤ کا الزام لگاتے ہوئے کانگریس نے کہا ہے کہ گجرات میں داہود ریل انجن پلانٹ کے ٹھیکے کی پارلیمانی جانچ کرائی جانی چاہئے۔ پارٹی کے سینئر لیڈر پرجیندر رسنگھ نے پیر کو یہاں ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ مسٹر وشنو کے فیصلے واضح طور پر مفادات کے ٹکراؤ کی نشاندہی کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وزیر ریلوے داہود پلانٹ کا ٹھیکہ حاصل کرنے والی ملٹی نیشنل کمپنی سیمنز کے نائب صدر رہ چکے ہیں۔ اس لیے کانگریس اس پورے معاملے میں وضاحت لانے کے لیے پارلیمانی انکوائری کمیٹی کی تشکیل کا مطالبہ کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ گجرات کے داہود میں 9000 ہارس پاور کا لوکوموٹیو انجن پلانٹ ملٹی نیشنل کمپنی سیمنز کے ساتھ ایک معاہدے کے تحت بنایا گیا ہے اور کمپنی کو تقریباً 26 ہزار کروڑ روپے کا ٹھیکہ دیا گیا ہے۔ کمپنی کو تقریباً 11 سالوں میں 1200 ریل انجن فراہم کرنے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ٹھیکے کے لیے مناسب طریقہ کار پر عمل نہیں کیا گیا اور اس میں شفافیت کا فقدان ہے۔ مسٹر سنگھ نے کہا کہ اس پورے عمل میں مفادات کا ٹکراؤ واضح طور پر نظر آتا ہے۔ وزیر ریلوے کبھی ہندوستان میں سیمنز لوکوموٹیو کے نائب صدر کے طور پر کام کر رہے تھے اور اسی کمپنی کو تاریخ کا سب سے بڑا ٹھیکہ ملا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ معاہدہ بھی مودی حکومت کے میک ان انڈیا کے مطابق نہیں ہے۔ کانگریس لیڈر نے کہا کہ ٹینڈر کے طریقہ کار پر عمل نہیں کیا گیا اور ٹینڈر بھرنے والی کمپنیوں کے ناموں کا انکشاف نہیں کیا گیا۔

سنجے لکھے پاٹل کا شیوسینا یو بی ٹی سے استعفیٰ، ادھو گروپ پر وعدہ خلافی کا الزام

ممبئی، 23 جون (یواین آئی) شیوسینا (یو بی ٹی) کے اہم لیڈر سنجے لکھے پاٹل نے پیر کے روز اپنے تمام پارٹی عہدوں سے استعفیٰ دے دیا ہے۔ انہوں نے مستقبل کی سیاست کے بارے میں کسی بھی قسم کا واضح بیان تو نہیں دیا، تاہم ذرائع کا کہنا ہے کہ وہ جلد ہی شندے گروپ میں شامل ہو سکتے ہیں۔ ان کا استعفیٰ آنے والے بلدیاتی انتخابات سے قبل ادھو ٹھاکرے گروپ کے لیے ایک سنجیدہ سیاسی دھچکا مانا جا رہا ہے۔ سنجے لکھے پاٹل نے الزام لگایا کہ انہوں نے گزشتہ برس کانگریس چھوڑ کر ادھو ٹھاکرے گروپ میں شمولیت اس یقین دہانی پر اختیار کی تھی کہ انہیں اسمبلی انتخابات میں جالنا حلقے سے ٹکٹ دیا جائے گا۔ تاہم، ان کے مطابق پارٹی صدر ادھو ٹھاکرے نے آخری وقت میں ٹکٹ دینے سے انکار کر دیا۔ انہوں نے مزید الزام عائد کیا کہ پارٹی کے رکن پارلیمان سنجے راوت اور یو بی ٹی کے چیئرمین نے ذاتی مفادات کی بنا پر انہیں الیکشن لڑنے کی اجازت نہیں دی۔ ساتھ ہی شیوسینا (یو بی ٹی) کے لیڈر امباداس دانوے پر بھی تنقید کرتے ہوئے کہا کہ انہیں دانستہ طور پر پارٹی سرگرمیوں سے دور رکھا گیا اور مسلسل تنظیمی ذمہ داریوں سے نظر انداز کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ اسی بے دلی اور وعدہ خلافی کی وجہ سے انہوں نے پارٹی چھوڑنے کا فیصلہ کیا ہے۔ سنجے لکھے پاٹل نے اعلان کیا کہ وہ اپنے قریبی کارکنان سے ملاقات کے بعد مستقبل کی سیاسی حکمت عملی طے کریں گے۔

کیجریوال کے کام کرنے کی سیاست عوام کو پسند ہے: اے اے پی

نئی دہلی، 23 جون (یواین آئی) عام آدمی پارٹی (اے اے پی) نے کہا کہ پنجاب کی لدھیانہ مغربی اسمبلی سیٹ اور گجرات کی ویساودر اسمبلی سیٹ پر ہوئے ضمنی انتخابات میں تاریخی جیت درج کر کے پارٹی نے کانگریس اور بھارتیہ جنتا پارٹی سے کہا ہے کہ لوگ سابق وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال کی سیاست کو پسند کرتے ہیں۔ اے اے پی نے منگل کو یہاں کہا کہ گجرات اور پنجاب میں بڑی جیت درج کر کے دہلی میں دھوکہ دہی کی وجہ سے بی جے پی-کانگریس کی شکست کا مناسب جواب دیا گیا ہے۔ اس جیت کے ساتھ ہی اے اے پی کے قومی کنوینر اروند کیجریوال نے قومی سیاست میں زبردست واپسی کی ہے۔ پنجاب کے وزیر اعلیٰ بھگونت مان نے ٹویٹر پر کہا کہ اسمبلی حلقہ لدھیانہ ویسٹ ضمنی انتخاب میں عام آدمی پارٹی کی شاندار جیت پر سب کو بہت بہت مبارک ہو۔ بڑی برتری کے ساتھ یہ جیت اس بات کا واضح اشارہ ہے کہ ریاست کے عوام ہماری حکومت کے کاموں سے بہت خوش ہیں۔ ہم پنجاب کی ترقی اور خوشحالی کے لیے بلاتفریق اور پوری ایمانداری کے ساتھ دن رات کام کر رہے ہیں۔ ضمنی الیکشن کے دوران پنجابیوں سے کیا گیا ہر وعدہ ترجیحی بنیادوں پر پورا کریں گے۔ اے اے پی لیڈر منیش سسودیا نے کہا کہ یہ ہمارے ہر کارکن کے لیے بڑی خوشی کی بات ہے کہ ہم نے دو سیٹیں جیتی ہیں۔ یہ دونوں نشستیں بہت اہم ہیں۔ اس جیت سے پنجاب کے کارکنوں کے حوصلے بلند ہوئے ہیں۔ پنجاب کی بھگونت مان کی حکومت نے تعلیم، صحت، بجلی، پانی، کسانوں اور نوکریوں کے ساتھ ساتھ منشیات کے خلاف بھی بڑا کام کیا ہے۔ پنجاب کے عوام اس کام سے خوش ہیں۔ عام آدمی پارٹی پنجاب میں سیمی فائنل جیت چکی ہے، اب فائنل کی باری ہے۔ مسٹر سسودیا نے کہا کہ گجرات عام آدمی پارٹی کے لئے بھی بہت اہم ہے۔ گوپال اٹالیہ گجرات کے تیز لیڈر ہیں۔ گجرات کے عوام کے مسائل پر آواز کبھی بلند نہیں ہونے دی گئی۔ گوپال اٹالیہ ان لوگوں کی مضبوط آواز بن کر ابھریں گے۔ اس جیت سے ملک بھر کے اے اے پی کارکن خوش ہیں۔ یہ جیت اس بات کا اشارہ ہے کہ گجرات کے لوگوں نے اروند کیجریوال کی کام کی سیاست پر اعتماد کا اظہار کیا ہے۔

سابق ڈین جامعہ ہمدرد پروفیسر افروز الحق بھارتیہ جنتا پارٹی میں شامل

نئی دہلی، 23 جون (یواین آئی) جامعہ ہمدرد کے سابق ڈین پروفیسر ڈاکٹر افروز الحق نے آج بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) میں شمولیت اختیار کر لی۔ آج یہاں جاری ایک ریلیز کے مطابق انہوں نے ممبرشپ نمبر 7140113790 کے ساتھ بطور پرائمری ممبر بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) میں شمولیت اختیار کی ہے۔ سابق مشیر ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن (ڈبلیو ایچ او)، جنیوا، سوئٹزرلینڈ مسٹر افروز الحق نے بی جے پی میں شمولیت کے بعد کہا کہ میرا اولین کام ایمانداری اور خلوص کے ساتھ اپنے ملک کے غریبوں، ناداروں اور اقلیتوں کی بہتری کے لئے کام کرنا ہوگا۔ میرے پاس بیرون ملک اور ہندوستان میں 40 سال سے زیادہ کا بھرپور تجربہ ہے۔ وٹامن ڈی کی تحقیق کے میدان میں ایک عالمی شہرت یافتہ سائنسدان کی حیثیت سے دنیا بھر میں وٹامن ڈی کی کمی کو دور کرنے کے لیے میرے اصل تعاون سے لاکھوں لوگ مستفید ہو رہے ہیں۔

آر جے ڈی صدر کے لیے لالو یادو کی نامزدگی دوبارہ غیر اخلاقی: جے ڈی یو

نئی دہلی 23 جون (یواین آئی) جنتا دل یونائیٹڈ (جے ڈی-یو) نے راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کے صدر کے عہدے کے لیے مسٹر لالو پرساد یادو کی نامزدگی پر سخت نکتہ چینی کی ہے اور کہا ہے کہ اس سے اخلاقیات کا شیرازہ بکھر گیا ہے۔ جے ڈی یو کے قومی ترجمان راجیو رنجن پرساد نے پیر کو یہاں جاری ایک بیان میں کہا کہ سزا یافتہ لالو پرساد یادو کو آر جے ڈی کے قومی صدر کے عہدے کے لیے دوبارہ نامزد کر کے اخلاقیات کی تمام حدیں پار کر دی گئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بہار اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر تیجسوی یادو اخلاقیات کی بنیاد پر نتیش کمار حکومت پر مسلسل تنقید کرتے ہیں لیکن اپنی پارٹی میں یہ بات بھول جاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ "عدلیہ نے یہ فیصلہ کر دیا ہے کہ مسٹر لالو پرساد یادو پنچایتی انتخابات بھی نہیں لڑ سکتے، تو وہ آئندہ اسمبلی انتخابات میں اپنے امیدواروں میں پارٹی کا انتخابی نشان کیسے تقسیم کریں گے؟" ترجمان نے کہا کہ مسٹر تیجسوی یادو لوگوں کو اخلاقیات کا سبق سکھاتے ہیں لیکن حقیقت یہ ہے کہ لالو خاندان کا آر جے ڈی پر مکمل کنٹرول ہے اور یہ خالصتاً ایک خاندانی پارٹی ہے۔

وجیندر نے نوجوانوں سے جمہوری اقدار کے نمائندے بننے کی اپیل کی

نئی دہلی، 23 جون (یواین آئی) دہلی اسمبلی کے اسپیکر وجیندر گپتا نے نوجوانوں سے مطالبہ کیا کہ وہ مستقبل میں جمہوری اقدار، شفافیت اور جوابدہی کے نمائندے بنیں اور عوامی قیادت اور ادارہ جاتی نظم و نسق کے درمیان پل کا کردار ادا کریں۔ ملک بھر کے ممتاز اداروں آئی آئی ٹی، آئی آئی ایم اور دیگر یونیورسٹیوں کے 28 ریاستوں کے 45 نوجوان طلباء کے ایک وفد نے، جو آج نیشنل گورننس ٹور 2025 پر دہلی اسمبلی آئے تھے، مسٹر گپتا سے یہاں ملاقات کی۔ نوجوانوں سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر گپتا نے جمہوریت میں قانون ساز اداروں کے مرکزی کردار پر زور دیا اور انہیں ایمانداری اور خدمت کے جذبے کے ساتھ عوامی زندگی میں فعال طور پر حصہ لینے کی ترغیب دی۔ انہوں نے منصوبہ بند اور جمہوری طرز حکمرانی پر طلباء کے نمائندوں کے خیالات کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ XX یہ اسمبلی وام کی ہے، آپ کی فعال شرکت اور جستجو والا انداز ہندوستان کے جمہوری مستقبل کی مضبوطی کی علامت ہے۔

پارلیمانی کمیٹیاں بحث و مباحثے اور جوابدہی کو یقینی بنانے کا پلیٹ فارم، احتجاج اور الزامات کے لیے نہیں: لوک سبھا اسپیکر

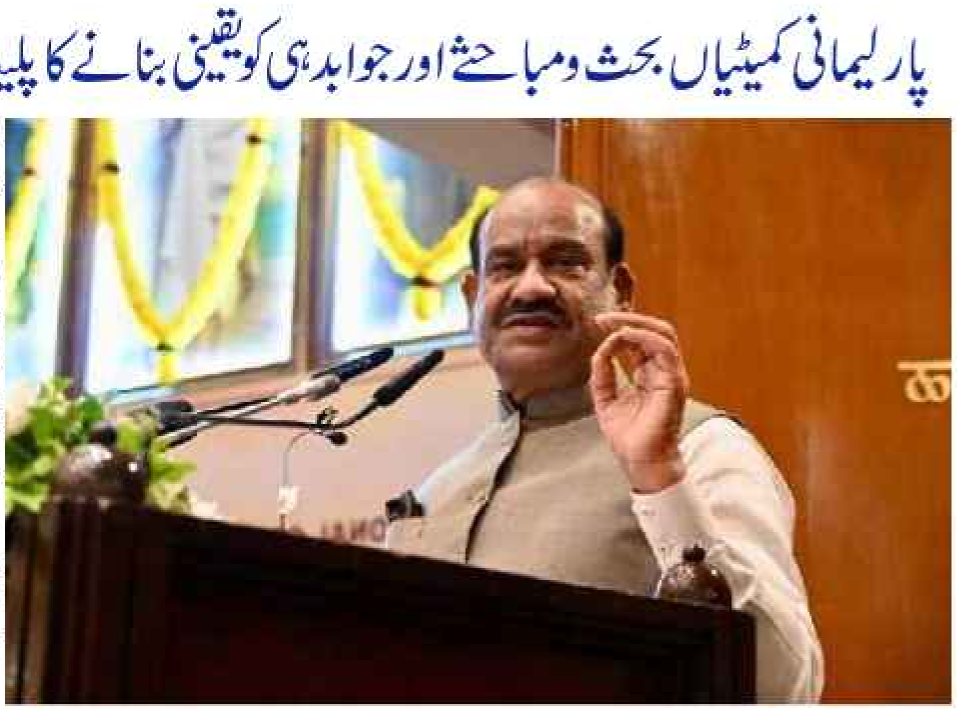

نئی دہلی/ممبئی، 23 جون (یواین آئی) لوک سبھا کے اسپیکر، اوم برلا نے آج ٹیکنالوجی، تربیت اور عوام پر مرکوز حکمرانی کے ذریعے مالیاتی نگرانی کو مضبوط بنانے پر زور دیا۔ عوامی اخراجات میں زیادہ شفافیت، جوابدہی اور کارکردگی کو یقینی بنانے کے لیے مالیاتی نظم وضبط کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے، مسٹر برلا نے کہا کہ گورننس کو لوگوں کی ضروریات پر توجہ مرکوز کرنی چاہیے اور اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ مالیاتی نگرانی کے طریقہ کار نہ صرف موثر ہوں بلکہ لوگوں کے تحفظات کے لیے جامع اور جوابدہ بھی ہوں۔ انہوں نے کہا کہ عوامی اخراجات کے اہم منتر کارکردگی، شفافیت اور مالی نظم وضبط ہیں۔ انہوں نے آج مہاراشٹرا ودھان بھون، ممبئی میں پارلیمنٹ اور ریاستوں/مرکز کے زیر انتظام قانون ساز اداروں کی تخمینہ کمیٹیوں کے چیئرمینوں کی قومی کانفرنس کا افتتاح کرتے ہوئے یہ باتیں کہیں۔ یہ کانفرنس ہندوستانی پارلیمنٹ کی تخمینہ کمیٹی کے 75 سال مکمل ہونے کے موقع پر منعقد کی جا رہی ہے۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے مسٹر برلا نے کہا کہ تخمینہ کمیٹی کے 75 سال مکمل ہونے پر یہ کانفرنس نہ صرف اس کی کامیابیوں کا ثبوت ہے بلکہ مالیاتی نظم وضبط، انتظامی کارکردگی اور نظامی اصلاحات کے ذریعے جمہوری اقدار کے تحفظ میں اس کے ابھرتے ہوئے کردار کی بھی عکاس ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ کئی دہائیوں کے دوران کمیٹی ایک اہم مانیٹرنگ میکنزم کے طور پر تیار ہوئی ہے جو بجٹ کے تخمینوں کا جائزہ لیتی ہے، عمل درآمد کا جائزہ لیتی ہے اور حکومت کی کارکردگی کو بہتر بنانے کے لیے قابل عمل سفارشات پیش کرتی ہے۔ انہوں نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ کمیٹی نے کئی اہم شعبوں میں اہم کردار ادا کیا ہے جن میں سیکرٹریٹ کی تنظیم نو، ریلوے کی صلاحیت اور آپریشنل کارکردگی، پبلک سیکٹر کے اقدامات، دریائے گنگا کی بحالی وغیرہ شامل ہیں۔ یہ نوٹ کرتے ہوئے کہ پارلیمانی کمیٹیاں گہرائی سے بحث، تعمیری بات چیت اور ایگزیکٹو کی جوابدہی کو یقینی بنانے کے لیے اہم فورم کے طور پر کام کرتی ہیں، جناب برلا نے زور دے کر کہا کہ یہ کمیٹیاں سیاسی نظریات سے بالاتر ہو کر باخبر بات چیت کو فروغ دے کر جمہوری عمل کو مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پارلیمانی کمیٹیوں کا مقصد مخالفت یا الزام تراشی نہیں بلکہ پالیسیوں اور حکومتی کام کاج کا جائزہ لینا اور اتفاق رائے اور ماہرین کی سفارشات کے ذریعے بہتر طرز حکمرانی میں کردار ادا کرنا ہے۔ انہوں نے پارلیمانی کمیٹیوں کے کام میں ڈیجیٹل ٹولز، ڈیٹا اینالیٹکس پلیٹ فارمز اور مصنوعی ذہانت کے استعمال کی حمایت کی تاکہ گہرائی سے جانچ پڑتال اور شواہد پر مبنی سفارشات کو قابل بنایا جا سکے۔ اس موقع پر مسٹر برلا نے ہندوستانی پارلیمنٹ کی تخمینہ کمیٹی کی 75 ویں سالگرہ کی یاد میں ایک سووینئر بھی جاری کیا۔ مہاراشٹر کے وزیر اعلیٰ مسٹر دیویندر فڑنویس؛ مہاراشٹر کے نائب وزرائے اعلیٰ، ایکناتھ شندے اور اجیت پوار؛ مہاراشٹر قانون ساز کونسل کے چیئرمین، رام شندے؛ مہاراشٹر قانون ساز اسمبلی کے اسپیکر، راہل نارویکر؛ اور ہندوستانی پارلیمنٹ کی تخمینہ کمیٹی کے چیئرمین سنجے جیسوال نے اس موقع پر معزز اجتماع سے خطاب کیا۔ راجیہ سبھا کے ڈپٹی چیئرمین ہری ونش اور مہاراشٹر قانون ساز کونسل میں اپوزیشن لیڈر امباداس دانوے افتتاحی اجلاس میں موجود تھے۔ ہندوستانی پارلیمنٹ کی تخمینہ کمیٹی کے اراکین؛ ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کی مقننہ کی تخمینہ کمیٹیوں کے چیئرمین؛ مہاراشٹر قانون ساز اسمبلی کے اراکین اور دیگر معززین نے بھی افتتاحی اجلاس میں شرکت کی۔

تاریخ میں آج کا دن

24 جون کی اشاعت کے لیے

نئی دہلی، 23 جون (یواین آئی) ہندوستانی اور عالمی تاریخ میں 24 جون کے چند اہم واقعات اس طرح ہیں۔۔

1206۔ سلطنت دہلی کے پہلے سلطان قطب الدین ایبک کی تاجپوشی لاہور (پاکستان) میں ہوئی۔

1564۔ ہندوستانی خاتون سپہ سالار رانی درگاوتی کا انتقال ہوا۔

1763۔ انگریزوں نے مرشدآباد پر دوسری مرتبہ قبضہ کیا اور میر جعفر کو پھر سے تخت پر بٹھایا۔

1793۔ فرانس میں آئین نافذ ہوا۔

1859۔ فرانس اور سارڈینیا کے ساتھ آسٹریا کی سول فیریو جنگ ہوئی۔

1869۔ گرم دل کے لیڈر داسو دہری جا پیکر کا جنم۔

1881۔ میکسکو میں کوالما کے نزدیک ٹرین پل سے گری 200 لوگوں کی موت۔

1918۔ کناڈا میں مانٹریال ٹورنٹو کے درمیان پہلی ایئر میل خدمات شروع ہوئیں۔

1931۔ سوویت یونین اور افغانستان کے درمیان معاہدے پر دستخط۔

1946۔ جارج بڈالٹ فرانس کے وزیر اعظم منتخب۔

1961۔ ہندوستان میں تیار پہلے سپرسونک جہاز ایچ ایف۔24 نے پہلی پرواز بھری۔

1963۔ ڈاک اور ٹیلی گراف محکمہ نے قومی ٹیلیکس سروس کا آغاز کیا۔

1966۔ ممبئی سے نیویارک جانے والے ایئر انڈیا کا طیارہ سوئٹزرلینڈ کے ماؤنٹ بلانک میں حادثہ کا شکار، 117 افراد ہلاک ہوئے۔

1974۔ ہندوستانی کرکٹ ٹیم انگلینڈ کے خلاف لارڈز ٹیسٹ میچ کی دوسری اننگ میں صرف 42 رن پر سمٹ گئی۔ ہندوستانی کرکٹ ٹیم کا یہ ٹیسٹ میں سب سے کم اسکور ہے۔ ہندوستان کی اس ٹیسٹ میچ میں اننگ اور 285 رن سے شکست ہوئی۔

1975۔ نیویارک کے جے ایف کینیڈی ہوائی اڈے پر ہوئے ایسٹرن 727 طیارہ حادثے میں 113 افراد کی موت ہوئی۔

1980۔ ہندوستان کے چوتھے صدر جمہوریہ وی وی گری کا انتقال ہوا۔

1986۔ ہندوستانی حکومت نے غیر شادی شدہ خواتین کے لئے بھی زچگی کی سہولیات کو منظوری دی۔

2002۔ افریقی ملک تنزانیہ میں ہوئے ٹرین حادثے میں 281 افراد ہلاک ہوئے۔

2004۔ جان نیگرو پونٹے عراق میں امریکہ کے پہلے سفیر بنے۔

2004۔ نیویارک میں سزائے موت کو غیر آئینی قرار دیا گیا۔

2006۔ فلپائن میں سزائے موت کا قانون ختم کیا گیا۔

2008۔ نیپال کے وزیر اعظم گرجا پرساد کوئرالا نے اپنے عہدے سے استعفیٰ دیا۔

2010۔ ومبلڈن مقابلے میں پیشہ ورانہ ٹینس کی تاریخ کا سب سے طویل میچ ختم ہوا۔ تین دنوں تک کھیلا گیا میچ کل 11 گھنٹے اور 5 منٹ تک چلا تھا جس میں امریکہ کے جان اسنر نے فرانس کے نکولا ماہو کو شکست دی۔

2012۔ اخوان المسلمین کے رہنما محمد مرسی مصر کے صدر بنے۔

ملک میں فعال کورونا کیسز میں کمی

نئی دہلی، 23 جون (یواین آئی) ملک میں گزشتہ کچھ دنوں سے کورونا کے ایکٹیو کیسز میں مسلسل کمی کے ساتھ پیر کو ان کی تعداد کم ہو کر 4425 ہو گئی اور اس بیماری سے صحت یاب ہونے والے مریضوں کی کل تعداد بڑھ کر 20947 ہو گئی۔ چھتیس گڑھ میں گزشتہ 24 گھنٹے کے دوران کورونا انفیکشن سے ایک اور مریض کی موت کے ساتھ ہی ملک میں مرنے والوں کی تعداد 124 ہو گئی ہے۔ غور طلب ہے کہ 22 مئی کو ملک میں کورونا کے صرف 257 ایکٹیو کیسز تھے۔ صحت اور خاندانی بہبود کی مرکزی وزارت کی طرف سے آج جاری کردہ اعداد و شمار کے مطابق گزشتہ 24 گھنٹے کے دوران کورونا کے فعال معاملات میں 329 کی کمی واقع ہوئی ہے۔ دوسری جانب اس وائرس کے انفیکشن سے 664 مریض صحت یاب ہو چکے ہیں۔ محکمہ صحت کے حکام کے مطابق نئے ویرینٹ، خاص طور پر ایل ایف۔7، ایکس ایف جی، جے این۔1 اور حال ہی میں شناخت شدہ این بی۔1.8.1 سب ویرینٹ کی وجہ سے انفیکشن ہو رہا ہے۔ ان ویرینٹ کی تحقیقات جاری ہے۔ وزارت کے مطابق ایکٹیو کیسز میں جنوبی ہندوستان کا کیرالہ سب سے زیادہ متاثر ہوا ہے۔ تاہم، آج صبح 8 بجے تک 103 کیسز کی کمی کے ساتھ، فعال کیسوں کی کل تعداد 840 پر آ گئی ہے۔ 77 کیسز کم ہونے سے قومی راجدھانی میں متاثرین کی کل تعداد 435 ہو گئی ہے۔ مہاراشٹر میں 26 کیسز کم ہونے سے فعال کیسوں کی کل تعداد 298 اور گجرات میں 11 کیسز کم ہونے سے کل تعداد 638 ہو گئی ہے۔ گزشتہ 24 گھنٹے میں پانچ ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں کورونا کے فعال کیسز میں اضافہ دیکھا گیا ہے۔ اس مدت کے دوران، منی پور میں سب سے زیادہ 28 ایکٹو کیسز رپورٹ ہوئے، جب کہ کیرالہ میں سب سے زیادہ 103 فعال کیسز کی کمی دیکھی گئی۔ مغربی بنگال کا تازہ ترین ڈیٹا دستیاب نہیں ہے، لیکن وہاں کورونا کے 747 ایکٹو کیسز ہیں۔ کرناٹک میں 251، تمل ناڈو میں 127، اتر پردیش میں 226، راجستھان میں 206، ہریانہ میں 69، مدھیہ پردیش میں 91، آندھرا پردیش میں 34، اوڈیشہ میں 36، چھتیس گڑھ میں 66، بہار میں 19، سکم میں 46، پنجاب میں 59، جھارکھنڈ میں 15، آسام میں 41، منی پور میں 132، جموں کشمیر میں 18 تلنگانہ اور اتراکھنڈ میں 9-9، پڈوچیری میں 4، گوا اور چنڈی گڑھ میں 3-3، ہماچل پردیش، ناگالینڈ اور تریپورہ میں ایک ایک ایکٹو کیسز ہیں۔ میزورم اور اروناچل پردیش میں فی الحال کورونا انفیکشن کا کوئی فعال کیس نہیں ہے۔ محکمہ صحت کے حکام اور ماہرین نے لوگوں سے اپیل کی ہے کہ وہ کورونا قوانین پر عمل کریں اور ماسک پہنیں، بار بار ہاتھ دھوئیں اور پرہجوم علاقوں میں جانے سے گریز کریں۔

بی جے پی کے چار اراکین اسمبلی مغربی بنگال اسمبلی سے معطل

کولکاتہ، 23 جون (یو این آئی) مغربی بنگال اسمبلی کے اسپیکر بیمن بنرجی نے پیر کے روز بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے چار اراکین اسمبلی کو ایوان میں مبینہ طور پر غیر اخلاقی برتاؤ کرنے کے الزام میں موجودہ مانسون اجلاس سے معطل کر دیا۔ اس کے خلاف احتجاج میں بی جے پی کے ارکان اسمبلی نعرے لگاتے ہوئے اسمبلی سے واک آؤٹ کر گئے۔ بی جے پی کے معطل ایم ایل اے میں اگنی متر پال، شنکر گھوش، شنکر اوران اور دیپ برمن شامل ہیں۔ ان اراکین اسمبلی پر اسپیکر کی بے عزتی کرنے اور ایوان میں غیر مہذب سلوک کرنے کا الزام ہے۔ اسپیکر نے مارشل کو حکم دیا کہ وہ بی جے پی کے معطل ممبران اسمبلی کو ایوان سے باہر نکال دیں جس کے بعد ایوان میں اپوزیشن لیڈر سوندو ادھیکاری اور پارٹی کے دیگر ممبران اسمبلی ناراض ہو گئے اور کچھ دیر تک اپنی کرسی کے قریب کھڑے رہے اور آخر کار انہوں نے اپنے تمام ممبران اسمبلی کے ساتھ ایوان سے واک آؤٹ کیا۔ اس دوران صبح ایوان میں اس وقت افراتفری مچ گئی جب بی جے پی ایم ایل اے اشوک لاہیڑی نے اسپیکر سے پوچھا کہ جب انہوں نے گزشتہ جمعرات کے روز بات کی تھی تو ان کے بیان کو ریکارڈ سے کیوں ہٹا دیا گیا؟ واضح رہے کہ جمعرات کے روز اسپیکر نے فیصلہ سنایا تھا کہ بحث کے دوران بی جے پی ایم ایل اے کی باتوں کو ریکارڈ سے ہٹا دیا جائے کیونکہ اپوزیشن کے اراکین ایوان سے باہر نکل گئے تھے جب متعلقہ وزیر جواب دے رہے تھے۔ مسٹر لاہیڑی نے پیر کے روز اسپیکر سے پوچھا کہ کس ضابطہ کے تحت ان کی تقریر کو ریکارڈ سے ہٹا دیا گیا ہے۔ ہنگامہ کے بعد اسپیکر نے بی جے پی کے چار ارکان کو معطل کر دیا جس کے نتیجے میں پارٹی ایوان سے واک آؤٹ کر گئی۔

کالی گنج ضمنی انتخاب کی گنتی: ترنمول کانگریس کی علیفہ احمد پہلے راؤنڈ میں آگے

کولکاتہ، 23 جون (یو این آئی) مغربی بنگال کی حکمراں ترنمول کانگریس کی امیدوار علیفہ احمد پیر کو نادیہ ضلع کے کالی گنج اسمبلی ضمنی انتخاب کے لئے سخت سیکورٹی کے درمیان شروع ہونے والی ووٹوں کی گنتی کے پہلے راؤنڈ میں آگے چل رہی ہیں۔ سرکاری ذرائع نے یہ اطلاع دی۔ اس حلقے میں ضمنی انتخاب کے لیے ووٹنگ 19 جون کو ہوئی تھی جس میں 2.5 لاکھ سے زائد ووٹروں میں سے تقریباً 73 فیصد نے اپنے حق رائے دہی کا استعمال کیا۔ انتخابی دفتر نے بتایا کہ پوسٹل بیلٹ کی گنتی صبح 8 بجے شروع ہوئی۔ گنتی کے پہلے راؤنڈ کے بعد، علیفہ احمد اپنے دو حریفوں کانگریس اور بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) سے آگے چل رہی ہیں۔ علیفہ کو 4545 ووٹ ملے، جب کہ ان کے قریبی حریف بائیں محاذ کے حمایت یافتہ کانگریس امیدوار قابل الدین شیخ کو 1830 ووٹ ملے اور بی جے پی کے آشیش گھوش 122,1 ووٹ کے ساتھ تیسرے نمبر پر رہے۔ گزشتہ جمعرات کو پرامن طریقے سے اختتام پذیر سہ رخی مقابلے کے لیے گنتی کے کل 23 راؤنڈز ہونے ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ اس سال کے شروع میں ترنمول کانگریس امیدوار علیفہ کے والد اور موجودہ ترنمول ایم ایل اے نصیر الدین احمد کی موت کی وجہ سے ضمنی انتخاب ضروری تھا۔

امریکا نے ایران کے خلاف ہندوستانی فضائی حدود استعمال نہیں کی: حکومت

نئی دہلی، 23 جون (یو این آئی) ہندوستانی حکومت نے واضح کیا ہے کہ امریکہ نے ایران کے خلاف اپنے حملے میں آپریشن مڈنائٹ ہیمر کے دوران اپنے بی-2 بمبار طیاروں کو اڑانے کے لئے ہندوستانی فضائی حدود کا استعمال نہیں کیا۔ حکومت ہند کے پریس انفارمیشن بیورو (پی آئی بی) نے ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ کئی سوشل میڈیا اکاؤنٹس نے دعویٰ کیا ہے کہ ہندوستانی فضائی حدود کو امریکہ نے آپریشن مڈنائٹ ہیمر کے دوران ایران کے خلاف ہوائی جہاز اڑانے کے لئے استعمال کیا تھا۔ یہ دعویٰ جھوٹا ہے۔ آپریشن مڈنائٹ ہیمر کے دوران امریکہ نے ہندوستانی فضائی حدود کا استعمال نہیں کیا تھا۔" پی آئی بی نے ثبوت کے طور پر امریکی فوج کے چیئرمین جوائنٹ چیفس آف اسٹاف جنرل ڈین کین کی پریس بریفنگ کا لنک منسلک کیا، جس میں جنرل ڈین کین نے امریکی طیاروں کے استعمال کردہ روٹ کی وضاحت کی ہے۔ جنرل ڈین کین کے مطابق جمعہ کی درمیانی شب اور ہفتہ کی صبح کے درمیان بموں سے لدے سات بی-2 اسپرٹ بمبار اسٹرائیک پیکج میں ہندوستانی سرحد کی مخالف مغرب کی طرف سے آئے تھے۔

کالی گنج سیٹ پر ترنمول کا قبضہ برقرار، الیفہ احمد کی جیت

کولکاتہ، 23 جون (یو این آئی) ترنمول کانگریس کی امیدوار الیفہ احمد کو مغربی بنگال کی کالی گنج اسمبلی سیٹ کے ضمنی انتخاب میں جیت حاصل ہوئی ہے۔ پارٹی نے اس سیٹ پر اپنی گرفت برقرار رکھی ہے۔ محترمہ الیفہ احمد نے اپنے قریبی حریف بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے آشیش گھوش کو 50049 ووٹوں کے فرق سے شکست دی۔ الیکشن آفس کی طرف سے جاری کردہ اعداد و شمار کے مطابق، محترمہ الیفہ احمد کو 759,02,1 ووٹ ملے، جب کہ مسٹر گھوش کو 710,52 ووٹ ملے۔ بائیں محاذ کے حمایت یافتہ کانگریس امیدوار قابل الدین شیخ کو صرف 348,28 ووٹ ملے۔ محترمہ الیفہ احمد نے 2021 کے اسمبلی انتخابات میں اپنے والد نصیر الدین احمد کی جیت کے 000,47 کے فرق کو بھی پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ یہ سیٹ مسٹر نصیر الدین احمد کے انتقال کی وجہ سے خالی ہوئی تھی۔ ترنمول کانگریس کی سپریمو اور مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے علاقہ کے لوگوں اور پارٹی کارکنوں کو محترمہ الیفہ احمد کی حمایت کرنے پر مبارکباد دی ہے۔ محترمہ بنرجی نے سوشل میڈیا پر لکھا، "کالی گنج اسمبلی حلقہ کے ضمنی انتخاب میں تمام مذاہب، تمام برادریوں، تمام ذاتوں اور تمام طبقات کے لوگوں نے اپنا حق رائے دہی استعمال کیا اور ہمیں بے پناہ حمایت سے نوازا۔" انہوں نے کہا، "کالی گنج میں میرے ساتھیوں نے اس کے لیے انتھک محنت کی ہے۔ میں بھی انہیں تہہ دل سے مبارکباد پیش کرتی ہوں۔" سابق ایم ایل اے نصیر الدین احمد کو یاد کرتے ہوئے، کہا کہ "میں اس جیت کو بنگال کی ماں، مائی اور مانس کے نام وقف کرتی ہوں۔" 19 جون کو ہونے والے ضمنی انتخاب میں تقریباً 2.5 لاکھ ووٹرز میں سے 73 فیصد نے اپنا حق رائے دہی استعمال کیا۔ اس سال کے شروع میں کالی گنج حلقہ کے ایم ایل اے نصیر الدین احمد کی موت کی وجہ سے ضمنی انتخابات کرائے گئے تھے۔ ترنمول نے مسٹر احمد کی بیٹی محترمہ الیفہ کو ضمنی انتخاب میں اپنا امیدوار بنایا تھا۔ اس دوران کالی گنج میں اس وقت سوگ کا ماحول دیکھا گیا جب ترنمول کانگریس امیدوار کی جیت کے جشن کے دوران کسی نے مبینہ طور پر ساکیٹ بم کا دھماکہ کیا، جس میں ایک نابالغ لڑکی کی موت ہو گئی۔ پولس نے بتایا کہ 10 سالہ تمنا خاتون کی موت اس وقت ہوئی جب وہ اپنی والدہ کے ساتھ نہانے کے لیے تالاب میں جا رہی تھی، جس اس کے قریب دھماکہ ہوا۔ ان کا کہنا تھا کہ واقعے کی تحقیقات کی جا رہی ہیں اور ایک مشتبہ شخص کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔

آریہ دان شوکت کے لگن کی جیت: پرینکا

نئی دہلی 23 جون (یو این آئی) کانگریس کی جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی واڈرا نے کیرالہ کی نیلمبور اسمبلی سیٹ کے ضمنی انتخاب میں کانگریس کی قیادت والے یونائیٹڈ ڈیموکریٹک فرنٹ - یو ڈی ایف کے امیدوار آریہ دان شوکت کی جیت کو ان کی لگن کی جیت قرار دیا ہے۔ پیر کو ایک سوشل میڈیا پوسٹ میں مسز واڈرا نے کہا کہ یہ جیت یو ڈی ایف کے تمام لیڈروں اور کارکنوں کی کوششوں سے ممکن ہوئی ہے۔ آئین کی اقدار پر عوام کا اعتماد اور ترقی کے لیے یو ڈی ایف کا وژن آگے بڑھنے کے لیے مشعل راہ ثابت ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ "ہم نے ایک ٹیم کے طور پر کام کیا، ہر ایک نے عزم اور توجہ کے ساتھ ایک ہی مقصد پر کام کیا، یہی اس کامیابی کا سب سے اہم سبق ہے۔ آریہ دان شوکت کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد، جن کی لگن اور خدمت چمک رہی ہے۔ سب سے بڑھ کر نیلمبور کی میری بہنوں اور بھائیوں کی حمایت کے لیے آپ کا بہت شکریہ۔ مسٹر شوکت نے حکمراں مارکسی کمیونسٹ پارٹی (سی پی آئی-ایم) کی قیادت والی لیفٹ ڈیموکریٹک فرنٹ (ایل ڈی ایف) کے امیدوار ایم سوراج کو شکست دے کر کامیابی حاصل کی ہے۔

آپریشن کاوچ منشیات فروشوں پر گرفت مضبوط، 1500 گرفتار، کروڑوں کی جائیداد ضبط

نئی دہلی 23 جون (یو این آئی) قومی راجدھانی میں منشیات کے استعمال کو روکنے کے لیے دہلی پولیس نے منشیات کی اسمگلنگ کے الزام میں تقریباً 1500 لوگوں کو گرفتار کیا ہے اور کروڑوں روپے کی منقولہ اور غیر منقولہ جائیداد ضبط کی ہے۔ پیر کو دہلی پولیس کی طرف سے جاری بیان کے مطابق اس سال 15 جون تک 1127 معاملات میں 1439 اسمگلروں کو گرفتار کیا گیا ہے۔ اسی طرح 76.7 کروڑ روپے مالیت کی املاک کو پریوینشن آف الیسیٹ ٹریفکنگ آف نارکوٹک ڈرگس اینڈ سائیکوٹراپک سبسٹینس ایکٹ (پی آئی ٹی این ڈی پی ایس) کے تحت ضبط کیا گیا اور 03.19 کروڑ روپے کی جائیداد کی تحقیقات آخری مرحلے میں ہے۔ منشیات کی فروخت کے نیٹ ورک کو توڑنے کے لیے پولیس نے اب تک 28 نظر بندی کے احکامات جاری کیے ہیں جب کہ 32 پر کارروائی جاری ہے۔ گزشتہ سال اس معاملے میں پولیس کو ایک بڑی کامیابی ملی تھی۔ سال 2024 میں 1789 مقدمات درج ہوئے جن میں 2290 افراد کو گرفتار کیا گیا۔ واضح رہے کہ مئی 2023 میں دہلی پولیس نے دہلی میں منشیات کے خلاف سخت کارروائی کرنے کے لیے "آپریشن کاوچ" شروع کیا تھا۔ اس مہم کا مقصد منشیات کی اسمگلنگ اور غیر قانونی فروخت میں ملوث افراد کی نشاندہی کرنا اور انہیں گرفتار کرنا تھا۔ اس مہم کے تحت مقامی سطح پر اہم اسمگلروں سے لے کر بڑے اسمگلروں تک کارروائی دہلی پولیس کا کہنا ہے کہ اس مہم کے تحت اب تک آٹھ بڑے چھاپے مارے جا چکے ہیں، جس میں آخری بڑی کارروائی 18-19 جون 2025 کو کی گئی، چوبیس گھنٹے تک جاری رہنے والے اس آپریشن میں پولیس کی 350 ٹیموں نے دہلی کے تمام 15 اضلاع میں 1040 مقامات پر چھاپے مارے۔ اس دوران این ڈی پی ایس کے 133 مقدمات میں 139 اسمگلروں کو گرفتار کیا گیا۔ پولیس نے بھاری مقدار میں منشیات کے علاوہ آرمز ایکٹ کے 29 مقدمات میں غیر قانونی اسلحہ قبضے میں لے کر 30 غیر قانونی اسلحہ فراہم کرنے والوں کو گرفتار کر لیا۔ اسی طرح ایکسائز ایکٹ کے 217 مقدمات درج کیے گئے جن میں 224 افراد کو گرفتار کر کے بھاری مقدار میں غیر قانونی شراب برآمد کی گئی۔ بین الاقوامی انسداد منشیات دن (26 جون) کے موقع پر دہلی پولیس کی جانب سے بیداری کے کئی پروگرام منعقد کیے جا رہے ہیں۔ دہلی پولیس کمشنر سنجے اروڑہ نے 12 سے 26 جون تک منعقدہ "نشہ مکت بھارت پکھواڑا" کے موقع پر لوگوں کو بیدار کرنے کے لیے موسیقی کے پروگرام اور پینٹنگ کی نمائش کا اہتمام کیا۔ اس مہم کا مقصد اسمگلروں کے خلاف ٹارگٹڈ کارروائی کرنا اور منشیات کی تقسیم کے نیٹ ورک کو متاثر کرنا ہے۔ دہلی پولیس کی مہم سے منشیات فروشوں میں خوف پیدا ہو گیا ہے جس سے منشیات کی سپلائی میں کمی آئی ہے۔ پولیس کی کارروائی کے خوف سے بڑے اسمگلر زیر زمین چلے گئے ہیں اور بڑی مقدار میں منشیات دہلی لانے سے گریز کر رہے ہیں۔

تریپورہ حکومت نے 30 نئے اسکولوں کے لیے 264 کروڑ روپے مختص کیے

اگرتلہ، 23 جون (یو این آئی) تریپورہ حکومت نے جدید سہولیات سے آراستہ 30 نئے اسکولوں کے لیے 264 کروڑ روپے مختص کیے ہیں۔ یہ اسکول مختلف ذیلی ڈویژنوں میں واقع ہیں۔ وزیر اعلیٰ ڈاکٹر مانک ساہا نے پیر کو کہا کہ حکومت ہنر پر مبنی تعلیم کے ساتھ ساتھ ڈیجیٹل تعلیم اور مصنوعی ذہانت (اے آئی) کے استعمال پر زور دے رہی ہے، تاکہ تعلیم کو مزید دلچسپ اور انٹرایکٹو بنایا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ امتحانات کے دوران وزیر اعظم نریندر مودی طلبا پریکشا پے چرچا کے ذریعے طلباء کو تناؤ سے پاک رہنے کا مشورہ دیا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ریاستی حکومت طلباء کے ساتھ بھی بات چیت کر رہی ہے جس سے ان کا تناؤ کم ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کے اقدامات شاید دنیا میں کہیں اور نہیں ہو رہے

تریپورہ گوا اور میزورم کے بعد ملک کی تیسری مکمل طور پر خواندہ ریاست بن گئی

اگرتلہ، 23 جون (یو این آئی) تریپورہ گوا اور میزورم کے بعد ملک کی تیسری مکمل طور پر خواندہ ریاست بن گئی ہے۔ ریاست کی خواندگی کی شرح ایک دہائی سے زائد عرصے سے 90 فیصد سے زیادہ تھی لیکن کچھ پیرامیٹرز میں پیچھے تھی، جو اب حاصل ہو چکے ہیں۔ وزیر اعلیٰ ڈاکٹر مانک ساہا نے پیر کو ایک تقریب میں یہ اعلان کیا۔ مسٹر ساہا کے پاس وزارت تعلیم کا قلمدان بھی ہے۔ انہوں نے مرکزی حکومت کے افسران کی موجودگی میں ملک میں عالمگیر تعلیم کے میدان میں ایک نیا معیار حاصل کرنے کا اعلان کیا۔ ڈاکٹر ساہا نے کہا کہ متواتر لیبر فورس سروے 2023-24 کی رپورٹ کے مطابق، تریپورہ کی شرح خواندگی 93.7 فیصد تھی۔ تاہم، "الاس مہم کی حالیہ کامیابیوں کے ساتھ، یہ اعداد و شمار اب بڑھ کر 95.6 فیصد ہو گیا ہے۔ مرکزی حکومت کے طے کردہ معیار کے مطابق، 95 فیصد سے زیادہ خواندگی حاصل کرنے والی ریاستوں یا مرکز کے زیر انتظام علاقوں کو "مکمل خواندگی" کا درجہ دیا جاتا ہے۔ رابندر شتابرشکی بھون میں منعقد ہونے والے اس پروگرام میں 2,000 نو خواندہ، رضاکار، ٹیچر اور بلاک سطح کے عہدیدار سمیت تمام آٹھوں اضلاع کے نمائندوں نے شرکت کی۔ ریاست نے غیر خواندہ افراد کی شناخت اور ان کو تعلیم یافتہ بنانے کے لئے الاس-نو بھارت ساکشرتا کاریاکرم (نیو انڈیا لٹریسی پروگرام) کو لاگو کیا جس میں پانچ اجزاء پر بنیادی خواندگی اور شماریات، زندگی کی اہم مہارتیں، بنیادی تعلیم، پیشہ ورانہ مہارتیں اور مسلسل تعلیم پر توجہ دی گئی۔ وزیر اعلیٰ نے اس بات پر زور دیا کہ قومی تعلیمی پالیسی 2020 کے ساتھ موافقت کرتے ہوئے، الاس کو 2022 میں شروع کیا گیا تھا اور اس کا مقصد 2027 تک ملک کے ہر بالغ شہری کو خواندگی کے دائرے میں لانا ہے۔ تریپورہ منظم اور سرشار کوششوں کے ساتھ اس مشن میں سب سے آگے رہا ہے۔ ثانوی تعلیم کے ڈائریکٹر این سی شرما نے کہا کہ مشن کو نافذ کرنے کے لیے پہلے ریاست، ضلع اور بلاک کی سطح پر کئی کمیٹیاں تشکیل دی گئی تھیں۔ تعلیمی مواد بنگالی، انگریزی اور کوک بوروک زبانوں میں تیار کیا گیا تھا۔ خصوصی طور پر تربیت یافتہ اساتذہ اور طلباء رضاکاروں کے طور پر مصروف تھے۔ مسٹر شرما نے کہا، ہمارا تجربہ حیرت انگیز ہے۔ کچھ نے اپنے گھر میں کلاسیں کھولیں جبکہ دوسروں نے مقامی بازاروں میں بنیادی باتیں سکھائیں۔ اس سنگ میل تک پہنچنے کا سفر آسان نہیں تھا۔" ریاست کی خواندگی کی شرح 1961 میں صرف 24.20 فیصد تھی جو 2011 کی مردم شماری میں بڑھ کر 87.22 فیصد ہو گئی

سپریم کورٹ نے قابل اعتراض ریمارکس کے ملزم وجاہت خان کی گرفتاری پر عبوری روک لگائی

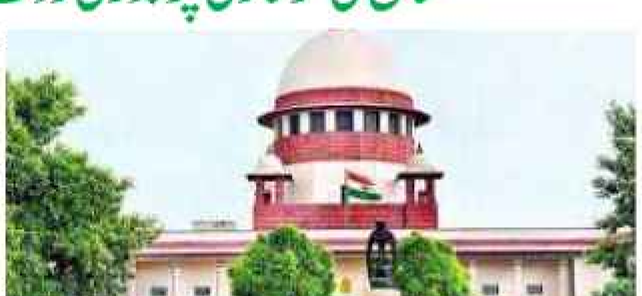

نئی دہلی، 23 جون (یو این آئی) سپریم کورٹ نے پیر کو وجاہت خان کو گرفتاری سے عبوری تحفظ دے دیا، جن پر سوشل میڈیا پوسٹ کے ذریعے مذہبی جذبات کو ٹھیس پہنچانے کا الزام ہے۔ سوشل میڈیا پر اثر انداز ہونے والی اور قانون کی طالبہ شرمسٹھا پنولی کو خان کی شکایت پر گرفتار کیا گیا تھا۔ جسٹس کے وی وشواناتھن اور جسٹس این کوٹیشور سنگھ کی پارٹ ٹائم ورکنگ ڈے بنچ نے خان کی رٹ پٹیشن پر انہیں یہ راحت دی اور متعلقہ فریقوں کو نوٹس جاری کیا۔ خان نے اپنی درخواست میں آسام، مہاراشٹر، دہلی اور ہریانہ میں ان کے خلاف درج کئی مقدمات کو یکجا کرنے کی درخواست کی ہے۔ یہ مقدمات ان کے خلاف ان الزامات کے بعد درج کیے گئے تھے کہ انہوں نے مبینہ طور پر سوشل میڈیا پوسٹوں پر ہندو مذہبی عقائد پر توہین آمیز تبصرے کیے تھے۔ عدالت عظمیٰ نے کہا کہ خان کو پہلے ہی مغربی بنگال میں درج دو مقدمات میں گرفتار کیا جا چکا ہے۔ وہ اس وقت کولکتہ کے گلف لنکس پولیس اسٹیشن میں درج مقدمے میں پولیس کی حراست میں ہے اور ایک اور کیس میں عدالتی حراست میں ہے۔ مرکزی حکومت اور دیگر متعلقہ ریاستوں کو نوٹس جاری کرتے ہوئے، بنچ نے حکم دیا کہ خان کے خلاف مغربی بنگال سے باہر درج مقدمات یا مستقبل میں اسی طرح کے الزامات (ہندو مذہبی عقائد کے خلاف) پر مبنی کسی بھی کیس کے سلسلے میں کوئی زبردستی کارروائی نہ کی جائے۔ سپریم کورٹ اس معاملے کی اگلی سماعت 14 جولائی کو کرے گی۔ عرضی گزار خان کی طرف سے پیش ہونے والے سینئر ایڈوکیٹ دماشیشا دری نائیڈو نے کہا کہ خان کی جانب سے پہلے بااثر شخص شرمسٹھا پنولی کے خلاف دائر کی گئی شکایت کے جواب میں کئی مقدمات درج کیے گئے تھے۔ نائیڈو نے واضح کیا کہ اگرچہ وہ زیر بحث ٹویٹس کی حمایت نہیں کرتے ہیں (جس سے تنازعہ شروع ہوا تھا)، ان کے موکل نے عوامی طور پر معافی مانگی ہے اور انہیں سوشل میڈیا سے ہٹا دیا ہے۔ ہٹانے کی وجہ یہ ہے کہ اس نے "اس معاملے میں مشکل سے سبق سیکھا ہے۔" جسٹس وشواناتھن نے تنقیدی ریمارکس دیے کہ درخواست گزار نے درخواست کے ساتھ متنازعہ ٹویٹس کو منسلک نہیں کیا ہے۔ عدالت نے اسے مسترد کر دیا یہاں تک کہ جب اس بات کی نشاندہی کی گئی کہ کیس دائر ہونے سے پہلے ٹویٹس کو حذف کر دیا گیا تھا۔ جسٹس وشواناتھن نے ریمارکس دیے، "تمام نفرت پھیلانے والے، ایسے لوگ آزادی اظہار کے دائرے میں نہیں آسکتے"۔ انہوں نے ایک تامل کہاوت کا بھی حوالہ دیا، "آگ سے لگنے والے زخم ٹھیک ہو سکتے ہیں، لیکن زبان سے لگنے والے زخم نہیں بھر سکتے۔" اس پر، نائیڈو نے کہا کہ خان استثنیٰ کے خواہاں نہیں ہیں بلکہ صرف ہراساں کرنے سے بچنے اور منصفانہ تحقیقات کو یقینی بنانے کے لیے مختلف ریاستوں میں درج مقدمات کو جمع کرنا چاہتے ہیں۔ یہ درخواست کرتے ہوئے انہوں نے عدالت کو یقین دلایا کہ خان حکام کے ساتھ مکمل تعاون کریں گے۔ شرمشٹھا پنولی کو کولکتہ پولیس نے خان کی شکایت کی بنیاد پر ہریانہ کے گروگرام سے گرفتار کیا تھا۔ ان پر ہندوستان کے آپریشن سندور کے دوران پوسٹ کی گئی سوشل میڈیا ویڈیو کے ذریعے مذہبی جذبات کو ٹھیس پہنچانے کا الزام تھا۔ بعد میں انہیں کلکتہ ہائی کورٹ نے عبوری ضمانت دے دی تھی۔ پنولی کی گرفتاری کے بعد خان خود بھی زیر بحث آئے، ان کے خلاف تعزیرات ہند (آئی پی سی) کی مختلف دفعات کے تحت متعدد ایف آئی آر درج کیے گئے۔ یہ الزام لگایا گیا کہ اس نے ہندو دیوی دیوتاؤں کے خلاف توہین آمیز تبصرے کیے اور فرقہ وارانہ کشیدگی کو ہوا دی۔ اسے 9 جون کو کولکتہ سے گرفتار کیا گیا تھا۔ عدالت عظمیٰ کے عبوری حکم نے خان کو مغربی بنگال سے باہر مقدمات میں مزید کارروائی کے لیے گرفتاری سے راحت دی ہے۔

زبان و ادب کے علاوہ مختلف موضوعات پر ریفرل کتابیں شائع کرنا کونسل کی ترجیحات میں شامل: ڈاکٹر شمس اقبال

نئی دہلی، 23 جون (یو این آئی) قومی اردو کونسل کے ڈائرکٹر ڈاکٹر شمس اقبال نے کہا کہ زبان و ادب کے علاوہ مختلف موضوعات پر ریفرل کتابیں شائع کرنا قومی اردو کونسل کی ترجیحات میں شامل ہے۔ جب ہم انڈین نالج سسٹم کو متعارف کرانے کی بات کرتے ہیں تو یہ پینل بہت اہم ہو جاتا ہے۔ اس پینل نے ہندوستانی نظام تعلیم (آئی کے ایس) کے تعارف میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ اس امر کا اظہار قومی اردو کونسل برائے فروغ اردو زبان، کے صدر دفتر میں آج سوشل سائنس پینل کی میٹنگ میں اظہار خیال کرتے ہوئے کیا۔ پینل کے صدر پروفیسر ایس ایم عزیز الدین نے (سابق ڈائریکٹر، رامپور رضا لائبریری، وزارت ثقافت ہند) صدارت کرتے ہوئے کونسل کے کاموں کی ستائش کی اور کہا کہ ترجموں کے علاوہ اوریجنل کتابیں بھی لکھوائی جائیں کیونکہ ترجمے میں مترجم دوسری زبان کا پابند ہو جاتا ہے۔ جامعہ ملیہ اسلامیہ میں شعبۂ سماجیات کی پروفیسر عذرا عابدی نے ہندوستانی سماجی مفکرین پر کام کرنے کی ضرورت پر زور دیا اور یہ بھی کہا کہ اگر ہندوستان کی ممتاز سماجی اور ادبی شخصیات کے افکار و اقدار کے حوالے سے کتابیں شائع کی جائیں تو یقیناً اس سے ہمارے علمی اور ادبی سماج کو بہت فائدہ ہوگا اور اس کے بہت مفید اور مثبت نتائج بھی برآمد ہوں گے۔ فیروز بخت احمد نے قومی اردو کونسل کی تیز گام رفتار سے اردو کے فروغ کے لیے کیے جانے والے کام کی ستائش کی، خاص طور پر اردو میں سوشل سائنس کو فروغ دینے کی کوشش قابل تحسین ہے۔ میٹنگ میں شامل پینل کے دیگر ممبران میں پروفیسر نکہت نسرین (چیئر پرسن اینڈ پروفیسر ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، اتر پردیش)، ڈاکٹر شائستہ بیدار (سابق ڈائریکٹر، خدابخش اورینٹل پبلک لائبریری، پٹنہ)، ڈاکٹر مظفر اسلام (اسسٹنٹ پروفیسر سابق پرنسپل مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی)، محمد مظاہر خاں (سابق رکن گورننگ کونسل، این سی پی یو ایل) کے علاوہ ڈاکٹر عبدالباری (اسسٹنٹ ایڈیٹر، این سی پی یو ایل)، ڈاکٹر مسرت (ریسرچ آفیسر) اور ڈاکٹر جاوید نے شرکت کی۔

روزنامہ سہارا ایکسپریس دہلی
SAHARA EXPRESS,DELHI

پُراسرار نقل وحرکت، سرمئی دھول اور ملبے کے آثار: امریکی حملے میں ایرانی جوہری تنصیبات کو کتنا نقصان ہوا؟

امریکہ کے ایران کی جوہری تنصیبات پر غیر معمولی حملوں کے بعد جہاں پوری دنیا کو تہران کی ممکنہ جوابی کارروائی کا انتظار ہے وہیں ماہرین یہ جاننے کی کوششوں میں بھی مصروف ہیں کہ امریکی حملوں کے باعث ایران کی جوہری صلاحیت کو کتنا نقصان پہنچا ہے۔ایک جانب ٹرمپ اور ان کی انتظامیہ کے اعلیٰ عہدیداروں کے دعوے ہیں جو گذشتہ روز سے اب تک کئی مرتبہ ان جوہری تنصیبات کی 'مکمل تباہی' کی بات کر چکے ہیں۔ جبکہ دوسری جانب وہ سیٹلائٹ تصاویر جس کے بعد ماہرین کی جانب سے مختلف تجزیے کیے جا رہے ہیں۔پیر کی صبح ٹرمپ کی جانب سے اپنے سوشل میڈیا نیٹورک ٹروتھ سوشل پر جاری ایک پیغام میں ایک بار پھر دعویٰ کیا گیا کہ امریکہ نے تمام ایرانی جوہری تنصیبات پر حملہ کر کے انھیں بھاری نقصان پہنچایا ہے۔ایک سیٹلائٹ تصویر، جو انھوں نے شیئر نہیں کی، کا حوالہ دیتے ہوئے صدر ٹرمپ کا کہنا ہے کہ اس میں سفید رنگ کی چٹانوں سے گھری ایک عمارت دیکھی جا سکتی ہے جو آگ کے شعلوں سے محفوظ ہے۔ 'لیکن سب سے زیادہ نقصان زمین کی سطح سے کہیں نیچے ہوا ہے۔' تاہم اس حملے کے بعد سامنے آنے والی سیٹلائٹ تصاویر سے زیادہ جن تصاویر کو اہمیت دی جا رہی ہے وہ دراصل اس حملے سے چند روز پہلے لی گئی تھیں جن میں فردو جوہری تنصیب کے گرد غیر معمولی نقل وحرکت دیکھی جا سکتی تھی۔جوہری توانائی اور یورینیئم افزودگی کے عالمی نگران ادارے آئی اے ای اے نے امریکی حملے کے بعد جاری بیان میں کہا کہ ایران میں جوہری تنصیبات کے گرد 'تابکاری کی سطح میں کوئی تبدیلی نہیں آئی۔' ادارے کا مزید کہنا تھا کہ 'آئی اے ای اے کی جانب سے اس بارے میں مزید تجزیہ تب کیا جائے گا جب مزید معلومات دستیاب ہوتی ہیں۔' ادارے کے سربراہ رفال گروسی کے مطابق اصفہان اور نطنز میں تنصیبات کو اسرائیلی حملوں کے باعث پہلے ہی نقصان پہنچا ہے اور اصفہان میں حملوں کے باعث اسے 'بڑے پیمانے پر اضافی نقصان' ہوا ہے۔ان کا کہنا تھا کہ یہ 'واضح' ہے کہ فردو میں جوہری تنصیب کو ان حملوں کے باعث 'براہ راست نقصان' پہنچا ہے لیکن 'یورینیئم افزودگی کے ہالز میں نقصان کس نوعیت کا ہوا ہے اس کا اندازہ لگانا ممکن نہیں ہے۔' تاحال ہم نے ان تنصیبات کی ہائی ریزولوشن سیٹلائٹ تصاویر نہیں دیکھی ہیں جن سے امریکہ کی جانب سے کیے گئے حملوں کے باعث ہونے والی ممکنہ تباہی کا اندازہ لگایا جا سکے۔تاہم سیٹلائٹ فرم میکسار کی جانب سے فردو یورینیئم افزودگی پلانٹ کی گذشتہ چند روز کی تصاویر شیئر کی گئی ہیں۔میکسار کا کہنا ہے کہ یہ تصاویر 19 اور 20 جون کو بنائی گئی تھیں اور ان میں اس تنصیب کے قریب ٹرکوں اور گاڑیوں کی غیر معمولی نقل وحرکت دیکھی جا سکتی تھی۔پہلی تصویر میں 16 کارگو ٹرک ایک روڈ پر کھڑے دکھائی دیتے ہیں جو ایک سرنگ کے دہانے کے قریب ہیں اور اس کے بعد کی تصویر ٹرکس اور بلڈوزرز کو اس تنصیب کے پاس دیکھا جا سکتا ہے۔قریب ہی مزید گڑھے کھودنے کے آثار بھی دکھائی دیتے ہیں اور زمین پر مزید تعمیرات کے آثار بھی جن میں سرنگوں کے دہانے پر بھی آثار دکھائی دیتے ہیں جن سے معلوم ہوتا ہے کہ ایران حملوں کی تیاری کرتے ہوئے کمپلیکس کو مزید مضبوط بنانے کی کوشش کر رہا تھا۔جمعے کو بنائی گئی ایک تصویر میں نیا تعمیر کردہ دفاعی تعمیرات بھی دیکھی جا سکتی ہیں جو سائٹ سے ایک کلومیٹر کے فاصلے پر ہیں۔بائیس جون کو بنائی گئی ان ہائی ریزولوشن تصاویر میں چھ نئے گڑھے دیکھے جا سکتے ہیں جو ممکنہ طور پر امریکی بموں کا داخلی پوائنٹ ہوں گے۔اس کے علاوہ سرمئی دھول اور پہاڑ کے ساتھ ملبے کی نشاندہی کی جا سکتی ہے۔میکنزی انٹیلیجنس سروسز میں سینیئر امیجری اینالسٹ سٹورے نے بی بی سی ویریفائی کو بتایا کہ آپ کو داخلی راستے پر بڑے دھماکے کے آثار نہیں دکھائی دیں گے کیونکہ یہ داخلی پوائنٹ پر پھٹنے کے لیے ڈیزائن نہیں کیا گیا بلکہ تنصیب میں گہرائی میں جا کر پھٹتا ہے۔ان کا مزید کہنا تھا کہ بظاہر دو مختلف داخلی پوائنٹس پر تین مرتبہ بم گرائے گئے اور زمین پر موجود سرمئی دھول کنکریٹ کا ملبہ دکھائی دیتی ہے جو دھماکے کے باعث بکھرا ہوا ہے۔ رے کا مزید کہنا ہے کہ سرنگ کا داخلی راستہ بظاہر بند کیا گیا ہے۔کیونکہ ان کے قریب بظاہر کوئی ظاہری گڑھا موجود نہیں ہے، رے سمجھتے ہیں کہ یہ شاید ایران کی جانب سے کسی بھی فضائی بمباری سے بچنے کے لیے کیا گیا ہو۔تاحال یہ واضح نہیں ہے کہ ان حملوں سے جوہری تنصیب کو کتنا نقصان ہوا ہے۔دوسری جانب اصفہان کے سکیورٹی ڈپٹی گورنر اکبر صالحی نے حال ہی میں کہا ہے کہ 'نطنز اور اصفہان میں متعدد دھماکوں کی آوازیں سنی گئیں، ہم نے اصفہان اور نطنز کے جوہری مقامات کے قریب حملے دیکھے۔ایران کے سرکاری ٹی وی پر ایک میزبان نے حملے کے فوراً بعد کہا کہ ڈونلڈ ٹرمپ فردو جوہری تنصیب کو تباہ کرنے کے حوالے سے 'جھانسہ' دے رہے ہیں اور ان کے جانب سے یہ بھی کہا گیا کہ فردو کے داخلی اور خارجی راستے پر صرف دو سرنگوں کو ہی نقصان پہنچا ہے۔ایرانی خبر رساں اداروں نے یہ بھی کہا کہ دھماکے 'اتنے بھی زوردار نہیں تھے۔' ایران میں ہلال احمر نے کہا کہ ایرانی جوہری تنصیبات پر امریکی حملوں کے دوران 11 افراد معمولی زخمی ہوئے اور ان میں سے سات کو ہسپتال سے فارغ کر دیا گیا ہے۔

امریکہ کا ایران پر حملہ، امریکی ورلڈ آرڈر کے اختتام کا آغاز

امت مسلمہ کے اچھے دن اگر چہ دور ہیں مگر مایوسی کی کوئی ضرورت نہیں

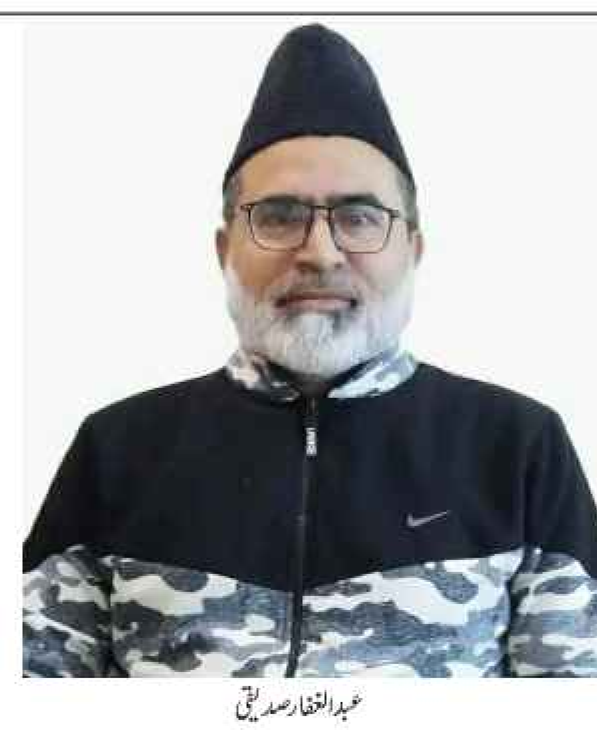

عبدالغفار صدیقی
9897565066

مشرق وسطیٰ میں وہی ہوا جس کا امکان یا اندیشہ تھا۔یعنی امریکہ نے ایران پر براہ راست حملہ کر دیا۔براہ راست کا لفظ اس لیے استعمال کیا گیا ہے کہ اسرائیل کے ذریعہ تو وہ ایران پر پہلے سے ہی حملہ آور تھا۔تاحال ایران سے کسی بڑے نقصان کی اطلاع نہیں ہے۔اسرائیل نے ایران پر حملہ بھی اپنے آقا کے اشارے پر ہی کیا تھا۔یہ الگ بات ہے کہ وہ اب پچھتا رہا ہے کہ اس نے ایران پر حملہ کرنے کی حماقت کیوں کی؟ لیکن گیدڑ کی جب موت آتی ہے تو وہ شہر کی طرف بھاگتا ہے۔ایسا ہی معاملہ اسرائیل کے ساتھ ہوا۔اس نے یہ بھی نہیں سوچا کہ جب وہ پونے تین سال کی جنگ میں مزاحمتی تحریکوں پر فتح نہیں پا سکا تو ایران پر فتح کیسے حاصل کر سکتا ہے؟ غزہ اگرچہ کھنڈر بن گیا ہے۔وہاں زندگی اجیرن ہو گئی ہے۔لیکن حماس اپنی جگہ قائم ہے، اور سات اکتوبر جیسے دم خم کے ساتھ ہی باقی ہے، غزہ کے کھنڈروں سے اسرائیل پر راکٹ فائر ہو رہے ہیں، بچے کھچے قیدی بھی حماس کے پاس ہیں اور اسرائیل ان کا پتا لگانے میں ناکام ہے۔لبنان میں حزب اللہ موجود ہے۔یمن کے حوثی اسرائیل پر میزائلوں کی بارش کر رہے ہیں، بحر احمر سے اسرائیل کے جہاز نہیں نکل رہے ہیں، عراق کی مزاحمتی تحریکیں بھی اپنی جگہ نہ صرف موجود ہیں، بلکہ مزید طاقت ور ہوئی ہیں۔یہ مزاحمتی تحریکیں ہیں، اپنے اپنے ملک کے اقتدار میں کہیں جزوی طور پر شریک ہیں، اور کہیں بالکل نہیں ہیں، البتہ جہاں جزوی شرکت بھی ہے جیسا کہ لبنان میں تو وہاں بھی موجودہ حکومت کی کوئی حمایت انھیں حاصل نہیں ہے۔جب کہ ایران ایک ملک ہے، اس کے پاس فضائیہ کے علاوہ سب کچھ ہے، فضائیہ کے لیے بھی اس کے پاس دفاعی نظام ہے، میزائل اور ڈرون ہیں، اس کے میزائل اور ڈرونز اسرائیل پر قہر برپا کر رہے ہیں۔حائفہ اور تل ابیب میں تباہی کے مناظر ہیں، شیلٹرس کی طرف بھاگتے عوام ہیں، بنجامن نیتن یاہو کے خلاف بڑھتے ہوئے مظاہرے ہیں۔لاکھوں لوگ اسرائیل سے بھاگ رہے ہیں، ہوائی اڈے اور فضائی حدود بند کر دی گئی ہیں۔یہ حالات یہ بتا رہے ہیں کہ اسرائیل شکست کھا رہا ہے۔یہ بھی خبر ہے کہ اسرائیلی وزیر اعظم اپنے ملک میں نہیں ہے۔

یوں تو تمام ہی مغربی اور یوروپی ممالک اسرائیل کے پشت پناہ رہے ہیں لیکن امریکہ نے اسرائیل کو ہمیشہ اپنی اولاد کی طرح دیکھا ہے۔مشرق وسطیٰ کے جن ممالک کو امریکہ اور اس کے اتحادیوں نے تباہ کیا ہے ان سب کی وجہ اسرائیل کے مفادات ہیں۔چاہے وہ عراق ہو، شام ہو یا لیبیا۔مڈل ایسٹ میں جو ملک ذرا بالغ ہوا اور اسرائیل کو محسوس ہوا کہ وہ اس کے لیے کوئی خطرہ پیدا کر سکتا ہے اسی پر امریکہ نے حملہ کر دیا اور تباہ کر دیا۔مگر اس کے نتیجہ میں پورے خطہ میں مزاحمتی تحریکیں قائم ہو گئیں اور انھیں عوام کی حمایت بھی حاصل رہی۔

اسرائیل کے دفاع میں امریکہ نے کئی ممالک کی حکومتوں کو گرا دیا، وہاں کی رجیم تبدیل کر دی اور اپنے پیادوں کو حکمراں بنا دیا۔ساری دنیا میں جمہوری عمل کا راگ الاپنے والے امریکہ نے 1953 میں ایران کی جمہوری حکومت کا تختہ پلٹ کر شاہ رضا پہلوی کو ایران کے تخت پر بٹھا دیا۔اس نے ترکی میں کئی مرتبہ منتخب حکومت کو فوج کے ذریعہ برطرف کرا دیا، پاکستان میں بھی یہ کھیل جاری ہے، مصر میں اخوان کی منتخب جمہوری حکومت کو گرانے میں امریکہ کا اہم کردار ہے۔شام میں اس نے اپنے مفاد کی خاطر احمد الشرع کو گلے لگا لیا، جب کہ اس پر دہشت گردی کا الزام ہے اور اس کی گرفتاری پر انعام کا اعلان بھی امریکہ نے ہی کر رکھا تھا۔اب یہی کام (منتخب جمہوری حکومت گرانے کا کام) وہ موجودہ ایران میں کرنا چاہتا ہے۔وہ سمجھتا ہے کہ ایران کی موجودہ مذہبی حکومت جو خطہ کی مزاحمتی تحریکات کو ہر طرح سے سپورٹ کر رہی ہے وہ اسرائیل کے لیے خطرہ ہے۔

امریکہ نے اسرائیل کے لیے اپنا سب کچھ داؤں پر لگا دیا، ہزاروں ملین ڈالرز کے ہتھیار دیے، نقد رقم دی، اپنی اخلاقی حیثیت کو مجروح کیا، جس سے اس کی عالمی رہنمائی کو چیلنج کیا جانے لگا۔یو این او سمیت تمام عالمی اداروں میں اس کے خلاف کوئی رزولیشن پاس نہیں ہونے دیا۔سلامتی کونسل کے 5/ جون 2025 کے اجلاس میں غزہ جنگ بندی کی تجویز کو بھی امریکہ نے ویٹو کر دیا اور اس صورت حال میں ویٹو کر دیا کہ بقیہ تمام ممالک اس کی حمایت میں تھے، دوسری طرف امریکی صدر نے دو ہفتہ پہلے ہی مڈل ایسٹ کا دورہ کیا تھا اور کروڑوں ڈالرس کے تجارتی معاہدے کیے تھے۔اس نے ویٹو کرتے وقت ذرا بھی شرم ولحاظ نہیں کی۔شاید وہ سمجھتا ہے کہ عرب ورلڈ اس کا غلام ہے۔

سوال یہ ہے کہ امریکہ یا اس کے حلیف ممالک اسرائیل کی اس قدر پشت پناہی کیوں کرتے ہیں؟ اس کا جواب یہ ہے کہ وہ اسرائیل کے ذریعہ مشرق وسطیٰ کو کنٹرول کرتے ہیں، اپنے مفادات کی حفاظت کرتے ہیں، عربوں کو اسرائیل کا ڈر دکھا کر دولت لوٹتے ہیں اور اسرائیل کو عربوں کا ڈر دکھا کر ہتھیار بیچتے ہیں۔دوسری وجہ یہ ہے کہ ساری دنیا میں یہودیوں کا اپنا کوئی ملک نہیں ہے، سوائے اس مقبوضہ خطہ کے جسے اسرائیل کہا جاتا ہے۔یہ سرزمین ان کے لیے مذہبی اعتبار سے بھی مقدس ہے اور وہ یہاں سے دو ہزار سال پہلے عیسائی بادشاہوں کے ذریعہ ملک بدر کر دیے گئے تھے۔اس دربدری کے نتیجہ میں وہ کئی ممالک میں پناہ گزیں کی حیثیت میں رہے اور کئی ممالک نے ان کو اپنی شہریت بھی دے دی، لیکن اپنی سازشی فطرت کے مطابق وہ ہر ملک کے لیے مسئلہ بنے رہے، ہٹلر نے ان کا قتل عام بھی ان کی سازشی ذہنیت کی بنا پر ہی کیا تھا۔اس لیے جب برطانیہ نے اپنی کالونیوں کو آزادی کا پروانہ دیا تو یہودیوں کے مطالبہ پر فلسطین کا ایک حصہ ان کو تحفہ میں دے دیا۔اب مشکل یہ ہے کہ اگر اسرائیل شکست کھاتا ہے اور یہودی ایک بار پھر فلسطین سے نکالے جاتے ہیں، تو پھر یوروپی اور مغربی ممالک کے لیے مسئلہ بنیں گے۔اس لیے وہ چاہتے ہیں کہ اسرائیل شکست نہ کھائے اور محفوظ رہے۔

مشرق وسطیٰ کی جنگی صورت حال پر مسلمانوں میں تشویش کا پایا جانا فطری امر ہے۔بعض مسلم نوجوانوں کو میں نے یہ کہتے سنا کہ ”اس طرح تو امریکہ ایک ایک کر کے سارے اسلامی ملکوں کو کھا جائے گا۔“ میں نے نئی نسل کے چہروں پر خوف اور مایوسی کے اثرات دیکھے۔یہ نوجوان خاص طور پر وہ ہیں جو جدید تعلیم یافتہ ہیں کسی اسلامی یا مزاحمتی تحریک سے وابستہ نہیں ہیں۔میں ایسے نوجوانوں سے یہ عرض کرتا ہوں کہ پہلے تو وہ اسلام کو سمجھیں، پھر دنیا میں اسلام اور باطل کی کشمکش کی تاریخ پڑھیں، اسی کے ساتھ موجودہ دور میں اسلامی تحریکات کی جدو جہد سے واقفیت حاصل کریں، ساتھ ہی باطل کی شکست پر بھی نظر رکھیں تو ان شاء اللہ انھیں مایوسی نہیں ہوگی۔ایک نوجوان سے میں نے کہا کہ ”آپ ایک ایسے زمانے میں پیدا ہوئے ہیں جب کہ تقریباً تین صدی سے مسلمان زوال کا شکار ہیں، اگر آپ سولہویں صدی میں پیدا ہوئے ہوتے یعنی جس وقت ہندوستان میں اکبر اعظم، ایران میں عباس اعظم اور ترکی میں سلمان اعظم تخت سلطنت پر جلوہ افروز تھے اور دنیا کے تین چوتھائی حصہ پر مسلمانوں کا راج تھا تو آپ یہ سوچتے کہ مسلمانوں کے علاوہ باقی لوگوں کا جینا بے کار ہے، ہر طرف سبز اسلامی پرچم لہرا رہا تھا۔“ قومیں ایک گلوب کی مانند ہیں، جو حصہ سورج کے سامنے آ جاتا ہے وہیں دن ہو جاتا ہے اور باقی حصہ تاریکی میں ڈوب جاتا ہے۔البتہ یہ جائزہ ضرور لینا چاہیے کہ کن اسباب کی بنا پر کوئی قوم سلطانی سے محروم کر دی جاتی ہے۔

امریکہ نے اگر ایک طرف بعض اسلامی ممالک میں اپنی فتح کا پرچم لہرایا ہے تو بعض مقامات پر اسے ذلت آمیز شکست بھی ہوئی ہے۔جس کی تازہ مثال افغانستان ہے۔جہازوں پر لٹک کر جس طرح وہ بھاگے ہیں کوئی غیرت مند ہوتا تو اپنی حرکتوں باز آ گیا ہوتا۔اسی طرح چند ماہ قبل بحر احمر کے تنازع پر حوثیوں سے جو سیز فائر کا معاہدہ کیا گیا ہے اس میں امریکہ کی شکست ہے۔اس سے معلوم ہوتا ہے کہ امریکہ کے دن پورے ہو چکے ہیں۔ڈونالڈ ٹرمپ جس طرح کے احمقانہ فیصلہ کر رہا ہے، اور اس کو خود بھی نہیں معلوم کہ وہ کل کیا فیصلہ کرنے والا ہے اس سے بھی امریکیوں کو اپنی تباہی صاف نظر آ رہی ہے۔امریکہ کی تاریخ میں یہ پہلی بار ہے کہ بھاری اکثریت سے کامیاب ہونے والا صدر اپنے پہلے سو دنوں میں ہی مقبولیت کھو چکا ہے اور اس کے ووٹروں کو اپنی غلطی کا احساس ہونے لگا ہے۔اس کے خلاف عدالتوں میں مقدمات اور سڑکوں پر مظاہرے ہیں، مشرق وسطیٰ کے تنازع میں جس طرح امریکہ تمام عالمی قوانین کی دھجیاں اڑا رہا ہے، پہلے بھی اڑاتا رہا ہے لیکن پہلے اس کو اپنی عوام کی حمایت حاصل تھی آج اس سے وہ کسی حد تک محروم ہے، ساتھ ہی اس کے حامی ممالک میں بھی پہلا سا جوش وخروش دیکھنے کو نہیں مل رہا ہے اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ امریکہ اس جنگ میں نہ صرف شکست کھائے گا بلکہ اس کا ورلڈ آرڈر بھی زمیں دوز ہو جائے گا اور جس طرح سویت روس کے حصے ہوئے تھے اسی طرح امریکہ کے بطن سے 50 ممالک کا ظہور ہوگا۔

سوال یہ ہے کہ امریکی شکست وریخت سے کیا امت مسلمہ کو عروج حاصل ہوگا؟ میرا اندازہ ہے کہ امت مسلمہ بحیثیت مجموعی ابھی اقتدار سنبھالنے کی صلاحیت سے محروم ہے۔مابعد امریکہ جس طاقت کو عروج حاصل ہوگا وہ چین ہے۔امریکہ کی کشتی ڈوبنے کے بعد دنیا پر چین کی حکمرانی ہوگی، ممکن ہے کہ اس میں روس کا بھی دخل کا حق ہو۔چین کا یہ عروج کچھ عرصہ کے لیے مسلمانوں کو راحت دے گا۔لیکن اس کے بعد چین بھی اسی پوزیشن پر آ جائے گا جس پر آج امریکہ ہے۔ہر طاقت ور ایک مدت کے بعد ظالم ہو جاتا ہے اور ہر ظالم کے لیے ایک موسیٰ پیدا ہوتا ہے۔ابھی امریکہ کو شکست دینے والی طاقتیں مسلم نہیں ہیں بلکہ روس اور چین ہیں۔ایران بھی انھیں کی ٹیکنالوجی کے سہارے میدان میں ہے۔ایران کی فتح اپنی نہیں ہوگی بلکہ روس اور چین کی ہوگی اس لیے وہی مال غنیمت کے بھی حق دار ہوں گے۔امت مسلمہ کو ابھی مزید انتظار کرنا ہوگا۔شاید اگلے سو سال۔یہ اس کی تیاری پر منحصر ہے کہ وہ کتنی کم مدت میں خود کو عالمی قیادت کے قابل بناتی ہے۔

نوجوان نسل کے لیے ایک احتیاطی کہانی

رضوان عالم احمر ہنستا، ترونڈیہ، دربھنگہ

چونکا دینے والے انکشاف میں، ایک نوجوان لڑکی کی زندگی اس وقت الٹ گئی جب اسے کسی دوسرے مذہب سے تعلق رکھنے والے شخص سے محبت ہوگئی۔لڑکے نے، مذموم مقاصد کے ساتھ، اسے اپنے خاندان کو چھوڑنے، اپنا مذہب تبدیل کرنے اور اس سے شادی کرنے پر آمادہ کیا۔لیکن وہ بہت کم جانتی تھی، وہ ایک مذموم منصوبے کا حصہ تھی۔

لڑکی، محبت کے مارے، لڑکے کے حقیقی ارادوں سے بے خبر، تمام شرائط پر راضی ہوگئی۔شادی کے بعد، اس نے ان کی گفتگو اور سرگرمیاں ریکارڈ کیں، جنہیں بعد میں بلیک میل کرنے اور اسے شرمندہ کرنے کے لیے استعمال کیا گیا۔لڑکے کا منصوبہ اسے کمزور بنانا تھا اور پھر اسے چھوڑ دینا تھا؛ اپنے مباشرت لمحات کو دنیا کو دیکھنے کے لیے آن لائن شیئر کرنا تھا۔

اب ایک نئے شہر میں لاوارث لڑکی کے پاس پچھتاوے اور شرمندگی کے سوا کچھ نہیں بچا تھا۔وہ اپنے گھر والوں کے پاس واپس جانا چاہتی تھی، لیکن وائرل ہونے والی ویڈیوز اور لڑکے کی شرائط کو قبول کرنے کی وجہ سے وہ پہلے ہی اس سے انکار کر چکے تھے۔خاندان کی ساکھ کو داغدار کیا گیا تھا، اور انہیں سماجی اثرات کا اندیشہ تھا۔

راستے میں ایک بچے کے ساتھ لڑکی نے مدد کے لیے عدالتوں کا رخ کیا لیکن اس کے خلاف شواہد بہت زیادہ تھے۔وائرل ہونے والی ویڈیوز میں اسے دکھایا گیا کہ وہ بغیر کسی جبر کے لڑکے کی شرائط کو قبول کرتی ہے، جس سے اس کے لیے یہ ثابت کرنا مشکل ہو گیا کہ وہ شکار ہے۔

یہ دل دہلا دینے والی کہانی نوجوانوں، خاص طور پر مسلم لڑکیوں کے لیے ایک انتباہ کا کام کرتی ہے، جو اس طرح کے گھوٹالوں کا شکار ہیں۔مبینہ طور پر کچھ تنظیمیں لڑکیوں کو ان حالات میں راغب کرنے کے لیے لڑکوں کو مالی امداد فراہم کر رہی ہیں، اور ان کی پٹریوں کو چھپانے کے لیے قانونی مدد فراہم کر رہی ہیں۔

اندھی محبت کے خطرات

یہ واقعہ اندھی محبت کے خطرات اور مختلف پس منظر کے لوگوں کے ساتھ معاملہ کرتے وقت محتاط رہنے کی اہمیت کو اجاگر کرتا ہے۔رومانوی احساسات پر کسی کی حفاظت، بہبود اور اقدار کو ترجیح دینا ضروری ہے۔

سائیکل کو توڑنا

اس طرح کے واقعات کو روکنے کے لیے یہ ضروری ہے کہ:

- ہیرا پھیری اور زبردستی کی علامات سے آگاہ رہیں
- اپنی حفاظت اور بہبود کو ترجیح دیں۔
- بھروسہ مند دوستوں، خاندان، یا حکام سے مدد طلب کریں۔
- مختلف پس منظر کے لوگوں کے ساتھ معاملہ کرتے وقت محتاط رہیں
- زندگی کو بدلنے والے فیصلے کرنے سے پہلے تنقیدی طور پر سوچیں۔

نوجوان نسل کے نام پیغام

یہ المناک کہانی چوکس اور ذمہ دار رہنے کی یاد دہانی کا کام کرتی ہے۔اپنی اقدار، حفاظت اور فلاح و بہبود کو عارضی رومانوی احساسات پر ترجیح دینا ضروری ہے۔یاد رکھیں، سچی محبت آپ کی خودمختاری، وقار اور ایجنسی کا احترام اور قدر کرتی ہے۔

روک تھام کے لیے تجاویز

- والدین اور سرپرستوں کو اپنے بچوں کے ساتھ اندھی محبت کے خطرات اور ان کی حفاظت اور بہبود کو ترجیح دینے کی اہمیت کے بارے میں کھلی اور ایماندارانہ گفتگو کرنی چاہیے۔
- تعلیمی اداروں کو رشتوں، حدود اور آن لائن حفاظت پر ورکشاپس اور سیشنز کو شامل کرنا چاہیے۔
- قانون نافذ کرنے والے اداروں کو ایسے گھپلوں میں ملوث افراد کی شناخت اور ان کے خلاف قانونی کارروائی کرنے کے لیے ایک فعال طریقہ اختیار کرنا چاہیے۔

اس احتیاطی موجو کو شیئر کرنے سے، ہم امید کرتے ہیں کہ دوسروں کو اسی طرح کے گھوٹالوں کا شکار ہونے سے روکیں گے اور نوجوانوں کی حوصلہ افزائی کریں گے کہ وہ اپنی حفاظت، وقار اور بہبود کو ترجیح دیں۔

''ادیبہ انعم'' ایوت محل کی پہلی مسلم خاتون نے تاریخ میں اپنا نام رقم کرلیا !

''ادیبہ انعم'' مسابقتی امتحانات 'انڈین ایڈمنسٹریو سروس (IAS) کے لئے منتخب ہونے والی ریاست مہاراشٹر، ضلع 'ایوت محل' کی پہلی مسلم خاتون نے تاریخ میں اپنا نام رقم کرلیا

ڈاکٹر جی۔ایم۔پٹیل پونہ
رابطہ:9822031031

اگر جہاں میں مرا جوہر آشکار ہوا
قلندری سے ہوا ہے، تونگری سے نہیں

زرعی بحران کے شکار، کسانوں کے خودکشی کی بڑی تعداد سے متاثر خطہ 'ودربھ' کے ایوت محل' ضلع میں صدیوں بعد آج جشن منانے کی وجہ اسی قحط زدہ ضلع کی پہلی خاتون' آئی اے ایس'' افسر' ادیبہ انعم' کو جنم دیا۔گرچہ ادیبہ انعم کے والد جناب' اشفاق احمد شیخ کو تعلیم حاصل کرنے کو ان کے مالی حالات نے ساتھ نہیں دیا پھر بھی جماعت دہم کے بعد تعلیم ترک کردی اور کرایہ کی رکشہ ڈرائیور کا پیشہ اختیار کئے کسی طرح اپنی اولاد کی پرورش اور انکی تعلیم کی طرف سنجیدہ اور اپنی دلچسپی کو برقرار رکھا اور انکی ذہین دختر ادیبہ انعم نے آج اپنے والدین کو ایک عظیم ترین کامیابی کی سوغات بخشی۔نہ صرف ایوت محل بلکہ سارے مہاراشٹر کی پہلی مسلم خاتون 'IAS' افسر بن گئیں۔ ادیبہ انعم کے دو چھوٹے بھائی اپنی بہن کے نقش قدم پر چل رہے ہیں اور ۱۲،ویں جماعت میں ۹۸ فیصد نمبرات حاصل کئے اپنی مستقبل کی تعمیر میں مصروف ہیں۔ان کے ماموں جان جو کہ'' سیوا 'این جی او' کے سکریٹری کے طور پر اپنا کام انجام دے رہے ہیں انہوں انے بھی ادیبہ کی ہمیشہ حوصلہ افزائی کرتے رہے۔

یونین پبلک سروس کمیشن (UPSC) نے ۲۲،اپریل ۲۰۲۴ کو سول سروسز امتحان کے نتائج کا اعلان کیا جس میں کل ۱۰۰۹ امیدواروں نے ہندوستان کے سب اہم ،اعلیٰ مسابقتی امتحانات میں کامیابی حاصل کی۔ان میں ''ادیبہ انعم'' نے انڈین ایڈمنسٹریو سروس (IAS) کے لئے منتخب ہونے والی ریاست مہاراشٹر ،ضلع ایوت محل کی پہلی مسلم خاتون ہیں۔مشرقی مہاراشٹر کے قحط زدہ شہر'ایوت محل' کے کالام چوک سے تعلق رکھنے والی ادیبہ انعم کل ہند میں ۱۴۲ واں رینک حاصل کیا۔آپ کی کامیابی کو ریاست میں خواتین اور اقلیتوں کے لئے ایک پیش رفت کے طور پر سراہا گیا۔آپ کے ضلع ایوت محل کی پہلی مسلم خاتون بن کر تاریخ میں اپنا نام رقم کرلیا۔

شائستہ معمولی حالات میں پرورش پانے والی ادیبہ انعم نے اپنی ابتدائی پرائمری اسکولی تعلیم اردو میڈیم میں مقامی 'ضلع پریشد اسکول' سے مکمل کی ،محدود وسائل کے باوجود آپ نے تعلیمی لیحاظ سے مستقل طور پر اپنی بہترین کارگردگی کا مظاہرہ کیا۔

مہاراشٹر بورڈ ودربھ میں زیر تعلیم ادیبہ نے ۹۴ فیصد اور سائنس اسٹریم کے ساتھ ۱۲ ویں جماعت میں ۹۲ فیصد کے نمبرات حاصل کرلا پنے روشن مستقبل کی مضبوط بنیاد رکھی۔بھارت کے مشہور ٹی ۔وی چینل کی ایک ملاقات میں'ادیبہ انعم نے'یو پی ایس سی' کے لئے اپنی جدو جہد اور زندگی کے ایک اہم ترین سفر کا ذکر یوں واضح کیا۔آپ نے اپنی پہلی ابتدائی مرحلے کو بڑی دلیرانہ انداز میں اپنی ناکامی کا ذکر کیا، بعدازاں اپنی دوسری کوشش میں ''میز' تک کی ترقی کی اور تمام قومی انتظامی افسران کے روبرو اپنی قابلیت کی شناخت ثبت کردیں اور پھر آخر کار اپنی چوتھی کوشش میں اپنا لوہا منوالیا اور موجود تمام مہمانان، انتظامی افسران کو اپنی قابو رکھے اور خود ہوش سنبھالتی رہوئیں ان سے نہ صرف داد وتحسین حاصل کی بلکہ اپنے خواب کی تعبیر بھی کرلیں اور سارے بھارت میں ۱۴۲ ویں رینک کی چوٹی کو چھولیا اور اور خصوصی طور ریاست مہاراشٹ، ضلع ایوت محل کی افق سے وہ اول ترین ستارہ کی صورت روشن ہوئیں اور سارے بھارت کے اخباروں کی سرخیاں بن گئیں اور بھارت نے کئی مشہور ٹی وی چینل سے اپنی ملاقات میں اپنی قابلیت اور اپنی فتح کے پرچم لہرائے۔اور اپنے والدین، ایوت محل کے تمام شہریوں نے ادیبہ انعم کی اس عظیم وشان کامیابی کا جشن منایا اور شہر میں الگ الگ تنظیموں، تعلیمی اداروں، اکادمیوں اور کئی سرکاری دفاتر میں شاندار تقریب منعقد کئے گئے اور آپ کو داد وتحسین سے نوازہ گیا۔

ادیبہ انعم کی اس نایاب کامیابی پر مہاراشٹر کے سابق وزیر اور کانگریس کے ایوت محل کے لیڈر' مانیک راؤ ٹھاکرے' نے نیک خواہشات کا اظہار' سوشل میڈیا فارم X میں لکھا'' آج یونین پبلک سروس کمیشن (UPSC 24 کے حتمی نتیجے کا اعلا کر دیا گیا جس میں مہاراشٹر کی ضلع ایوت محل سے تعلق رکھنے والی''ادیبہ انعم، اشفاق احمد شیخ کی دختر نے سارے ملک میں سول سروسز میں ۱۴۲ واں اینک حاصل کی اور اپنے دوسرے امتحان میں فائنل ٹریک کی فہرست میں اپنی جگہ محفوظ کرلی۔یہ بڑی فخر کی بات ہے۔

صدیوں سے پدرانہ نسب، علم الانساب کی رو سے ایک ایسا نظم ہے جہاں نسب کا دارومدار مردانہ پشتوں کی طرف سے ہمیشہ ایک طرفہ رہا ہے جو خاتون کے روشن مستقبل خصوصی طور سے اعلیٰ تعلیم کی مخالفت کرتی چلی آئی ہے۔ادیبہ انعم اس پدرانہ نظام کی سخت روایات سے بخوبی واقف تھیں اور خصوصی طور سے اپنی برادری کی تنگ نظری، تعنہ بانا، طنز اور تلخیاں اور ان سخت ترین معاشرے کی پابندیوں کا سامنا کیا جس میں آپکے والدین کی حوصلہ افزائی انمول تھی۔

''ادیبہ انعم' آئی۔اے۔ایس افسر

ذہین ادیبہ انعم نے بڑی دلیرانا انداز میں سارے زمانے سے کہا '' بے شک میرے والدین کی غریبی' سماجی ٹھیکیداروں کے لئے ایک بڑا مسئلہ ان کے ہاتھ لگا تھا۔وہ چاہتے تھے کی کسی طرح میں اپنے خواب کے تعبیر کے پیچھے دوڑنے کے بجائے اپنے والدین کی مالی امداد کا حصہ بن جاؤں، اس نیک جذبہ کی قدر میں نے ضرور کی اور خاموشی سے ان کا سامنا کرتی رہی۔ان آزمائشوں سے گزرتی ہوئی ایک مصمم ارادہ، منزل مقصود کو حاصل کرنے کا عین مقصد کو قوی رکھا اپنی قوت ارادی میں ایک نیا جوش خروش، ولولہ جاگا اور میرے سامنے ایک نئی صبح کی روشن کرنیں ،ایک رہبر و رہنما کی صورت میری راہوں کو روشن کیا اور وہ تمام سماجی رکاوٹیں ماند پڑگئیں۔یہی مثبت ذہنی قوت ارادی ،قوی عزم میری فتح کا راز ہے''۔

بے شک ادیبہ انعم کے والدین نے بھی اس پدرانہ نظام کا مقابلہ ایک مضبوط چٹان کی صورت اپنے سینوں اور کندھوں پہ اٹھالیا اور اپنی دختر کو اس سے محفوظ رکھا اور ادیبہ کو ترقی کی راہ پر گامزن رکھا۔اور آپ نے یہ سنگ میل سول سرویسز کے ۲۰۲۴ کے امتحان میں سارے بھارت میں ''۱۴۲'' کو عبور کیا جو بھارت میں سب سے زیادہ مشکل ترین اور چیلینگ مسابقتی امتحان ہے۔اس طرح ایک شائستہ، کسم پرسی حالات میں آپ والدین نے ان مالی مشکلات وحالات کا سخت مقابلہ کیا اور بچوں کی اعلیٰ تعلیم پر یقین رکھا اور آج انکی دختر ادیبہ انعم کی کامیابی ان کے غیر متزلزل عزم کا جیتا جاگتا ثبوت ہے۔

ادیبہ انعم نے اپنی ابتدائی پرائمری تعلیم ظفر نگر ضلع پریشد اردو پرائمری اسکول سے شروع کی جہاں جماعت اول تا ہفتم تعلیم جاری رکھی ،ابتدائی تعلیم میں اپنی تعلیم کے درجہ کو بہترین سے بہترین رکھنے کی کوشش کی اور اسی مناسبت میں کامیاب بھی ہوتی ہوگئیں ،بعد ہفتم، نہم سے دہم کے لئے ضلع پریشد کے سابق سرکاری ہائی اسکول میں داخل ہوئیں۔اعلیٰ ثانوی تعلیم ضلع پریشد کے سابق سرکاری کالج ایوت محل میں ہوئی۔بعدازاں شہر پونہ کے مشہور'' انعامدار خاتون سنٹر کالج میں

ریاضی میں بیچلر آف سائنس کی تعلیم حاصل کی ،گریجویشن کے بعد وہیں اعظم کیمپس پونہ میں مقیم رہیں اور ''یو۔پی۔ایس۔سی'' کی اعلیٰ ترین سول سرویسز کی جدوجہد کا آغاز کیا۔مضبوط تعلیمی پس منظر اپنی انتھک کوششوں میں ابتدائی دو امتحانات میں رکاوٹوں کے خلاف بھی لڑنا پڑا اپنی دو کوششوں میں ناکامیوں کا سامنا کرنا پڑا۔پہلے امتحان میں ''انٹرویو'' کے مرحلے تک پہنچیں لیکن حتمی فہرست میں نہیں آئیں۔خود کے حوصلہ بلند رکھے اور آپ کی غیر متزلزل عام ،محنت اور کاوشوں کو انتہائی مستعدی کے ساتھ مشق کرتی رہیں۔اور بالآخر آپکی ثابت قدمی ۲۰۲۴ میں بارآور، نتیجہ خیز ثابت ہوئی اور انہیں مرحلوں میں نتیجاً آپ کو ''منتخب امیدواروں' حتمی فہرست میں شامل میں ہوئیں۔آپ کی کامیابی کو خصوصی تربیتی اداروں کے تعاون سے بھی تشکیل دی گئی۔آپ 'حج ہاوس 'آئی اے ایس ٹریننگ انسی ٹیوٹ' اور ' جامعہ رہائیشی نیشل کوچنگ '' اکادمی کی طالب علم رہیں جہاں آپ اپنی مسابقتی امتحا ن کے قابل کوششوں میں تپ کر سونے کے تمغہ کی مانند اپنی زندگی کو روشن رکھنے کی کوشش جاری رکھیں

-

ادیبہ انعم علامہ ڈاکٹر اقبال کی شاعری کی پرستار ہیں ،علامہ اقبال کی چندہ اشعار سے بے حد متاثر تھیں اور ذیل کے کچھ اشعار آپکی زندگی کی مشعل راہ آپ کے عزم کو تقویت بخشی ہیں۔آپ نے خود واضح کیا ہے کہ ''ذیل کی ان آیت نے مجھے عمل و بلند حوصلہ کی طاقت بخشی ہے۔یہ طاقتور آیت خود کو با اختیار بنانے پہ زور دیتی ہے اور لوگوں کو اپنے کردار اور قوت ارادی کو مضبوط کرنے کی تلقین کرتی ہے کہ قسمت بھی ان کے عزم کے آگے جھک جائے۔

خودی کو کر بلند اتنا کہ ہر تقدیر سے پہلے
خدا بندے سے خود پوچھے بتا تیری رضا کیا ہے
عمل سے زندگی بنتی ہے جنت بھی جہنم بھی
یہ خاکی اپنی فطرت میں نہ نوری ہے نہ ناری ہے۔

یہ سطریں مجھے عمل کی طاقت کی یاددہانی کراتی ہیں۔اگر آپ خاموش بیٹھیں گے تو کچھ نہیں بدلے گا۔لیکن اگر آپ عمل کریں گے، اگر اپنے حالات کو بدلنے کی کوشش کریں گے تو کچھ نہ کچھ ضرور ہوگا۔

ایک چھوٹے سے قحط زدہ خطہ کی خاتون باشندہ جو شہر کے ایک سرکاری اردو میڈیم کی طالبہ'' ادیبہ انعم'' کا' آئی۔اے۔ایس' افسر تک سفر لچک ،عزائم اور تعلیم کی تبدیلی کی صلاحیت کی شاندار، و قوی ،کامیابی ،اسکی فتح کی عظیم کہانی کے طور پر معاشرے کے روبرو، شہر کے رہنما، شہر کے دانشور و اعلیٰ سرکاری محکمہ افسران کے لئے ایک شاہکار کی صورت روشن ہے ! آپ کی یہ عظیم کامیابی آپ کے تمام متعلقین، پسماندہ اور اقلیتی برادریوں، متعدد مسلم طلبا و طالبات اور تعلیم یافتہ خواتین جن کے بچے زیر تعلیم ہیں ان تمام کے لئے ''مشعل راہ'' ثابت ہوں گی۔

علاوہ ازاین 'IAS' میں انعم کی تقرری جسے اکثر ہندوستان کا ''اسٹیل فریم'' کہا جاتا ہے، ایک نئے باب کی نشان دہی کرتا ہے۔ادیبہ انعم اپنے دل کے قریبی شعبوں میں خدمات انجام دینے کی امید رکھتی ہیں۔تعلیم ،صحت اور خواتین کو با اختیار بنانا آپ کی نیک خوہشات میں ہے۔آپ اس بات کو یقینی بنانا چاہتی ہیں کہ کوئی بھی دختر اپنے خوابوں کو اس وجہ سے ترک نہ کرے وہ کہاں پیدا ہوئیں یا اس کے خاندان کا پیشہ، انکی آمدنی کتنی کم ہے۔

مہاراشٹر کی دیگر مسلم خواتین نے سول سروسز کے صفحوں میں اضافہ کیا ہے، حالانکہ آئی۔اے۔ایس' سے باہر ہیں۔''سارہ رضوی'' ۲۰۰۸ کی انڈین پولیس سروسز افسر ہیں اور اب گجرات میں خدمات انجام دے رہی ہیں۔سارہ رضوی کو گجرات کے ضلع جامنگر میں چھ ماہ کے لئے پروبیشنری' آئی پی ایس' کے طور تعیناتی ملی پھر انکا تبادلہ اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ آف پولیس' اے ایس پی' گوندل راجکوٹ 'میں کردیا گیا۔

ناندیڑ کے پولیس ڈرائیور ظہیر احمد سید کی بیٹی' اسماء سیدہ'' نے ۲۰۱۹ میں''MPSC'' مہاراشٹر سروس پبلک سروس کمیشن کا امتحان میں کامیاب ہوئیں اور اسسٹنٹ کمشنر آف سیلز ٹیکس، گروپ A کے عہدہ کے لئے ۱۰واں رینک حاصل کیا۔اسکے بعد آپ جون ۲۰۲۰ میں اسسٹنٹ کمشنر آف اسٹیٹ سیلز ٹیکس طور پر تعینات ہوئیں۔

وسیمہ شیخ مہاراشٹر کے مراٹھواڑہ علاقے کے ناندیڑ ضلع ہیڈ کوارٹر سے تقریباً ۴۵ کلومیٹر گاؤں'جوشی سنگوی' میں پیدا ہوئیں۔وسیمہ شیخ نے ساتویں جماعت تک مقامی ضلع پریشد اسکول میں تعلیم حاصل کی اور بعد میں' بال برہچاری ہائی اسکول میٹرک مکمل کیا۔آپ نے سول سروسز کے امتحان کی تیاری کے دوران 'یشونت راؤ چوہان' اوپن لونیورسٹی سے گریجویشن کیا۔سول سروسز کی اپنی دوسری کوشش میں مہاراشٹر پبلک سروس کمیشن (MPSC) امتحان میں خواتین امیدواروں میں تیسرے نمبر کے ساتھ کامیابی حاصلہوئیں اور ایک' ڈپٹی کلکٹر' کی حیثیت سے تربیت حاصل کی۔آپ ۲۰۱۸ میں ناگپور میں سیلز ٹیکس انسپکٹر' کا عہدہ حاصل کیا۔اسکے بعد جون ۲۰۲۰ میں اسسٹنٹ سیلز ٹیکس کمشنر کے طور پر طعینات ہوئیں۔خصوصی طور اس بات کو ذکر کرنا بھی از حد ضروری ہے کہ آپ کے والد کو فالج نے ذہنی اور جسمانی طور سے مفلوج کردیا لیکن آپ کی والدہ نے گھومتیں کرتی تھیں اور چوڑیاں فروخت کرتی رہیں اور بڑی پریشانیوں اور مشکلات سے گھر خرچ نکالتی تھیں لیکن ان تمام ناسازگار حالات نے وسیمہ کے حوصلے پست نہیں کئے۔

مضمون کا اختتام سرکاری بہ اختیار ناظم' ایک اعلیٰ عہدہ انظامیہ افسر کے ان خیالات پہ ہوا جاتا ہے جہاں سے آپ نے اپنی فتح یاب سفر کا آغاز ڈاکٹر علامہ اقبال کے خیالات کے زیر سرپرستی میں کیا ۔مضمون کی طوالت کا لیحاظ کرتے ہوئے علامہ اقبال کی مشہور زمانہ نظم ''جواب شکوہ'' کے چند اشعار جو مضمون کے موضوع کی مناسبت سے منتخب کئے ہیں پیش ہیں۔

ہم تو مائل بہ کرم ہیں کوئی سائل ہی نہیں
راہ دکھلائیں کسے رہرو منزل ہی نہیں
تربیت عام تو ہے جوہر قابل ہی نہیں
جس سے تعمیر ہو آدم کی یہ وہ گل ہی نہیں
کوئی قابل ہو تو ہم شان کئی دیتے ہیں
ڈھونڈنے والوں کو دنیا بھی نئی دیتے ہیں

تلک ویشیہ مہاسبھا وارڈ 30 کی میٹنگ ختم، 13 جولائی کو بھاشا سمان تقریب کا اعلان

(بہار شریف محمد آفتاب) وارڈ نمبر کا اہم اجلاس۔ نالندہ ضلع تلک ویشیہ مہا سبھا کی 30 تاریخ کا انعقاد سائی ناتھ اتسو میرج ہال، کھنڈک میں ہوا۔ میٹنگ کی صدارت وارڈ کمشنر کے نمائندے مسٹر سونو گپتا نے کی جبکہ اسٹیج کی نظامت مسٹر ارجن گپتا نے کی۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے تلک ویشیہ مہا سبھا کے سینئر لیڈر انیل کمار اکیلا نے کہا کہ 13 جولائی 2025 کو بھاشاہ سمان سمارہ وکم تلک ویشیا چیتنا سبھا کا انعقاد ٹاؤن ہال، اسپتال موڑ، بہار شریف میں شاندار طریقے سے کیا جائے گا۔ انہوں نے معاشرے کے تمام طبقات سے اپیل کی کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں اس پروگرام میں شرکت کریں۔ "ہمارا ماضی شاندار رہا ہے۔ ہم بھاشاہ، ویر اور دانی جیسے عظیم انسانوں کی اولاد ہیں۔ اب وقت کی ضرورت ہے کہ ہم اپنی سماجی اور سیاسی شرکت کو یقینی بنائیں۔ اس کے لیے اتحاد اور منظم کوششیں ضروری ہیں۔" نالندہ ضلع میں تلک ویشیا برادری کی آبادی زیادہ ہے، اس کے باوجود ہمیں اپنے حقوق سے محروم رکھا گیا ہے۔ ہماری تنظیم اس عدم مساوات کو دور کرنے کے لیے مسلسل جدوجہد کر رہی ہے۔ سابق ڈپٹی میئر شنکر کمار نے آئندہ اسمبلی انتخابات 2025 پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ہمیں سیاسی جماعتوں سے سماج کے لیے زیادہ سے زیادہ ٹکٹوں کا مطالبہ کرنا ہوگا۔ اسی مقصد کے ساتھ 13 جولائی کی تقریب کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ ہمیں اپنے تناسب سے سیاسی نمائندگی ملے گی۔ ویشیا لیڈر شیلیندر کمار نے میٹنگ میں تجویز پیش کی کہ ایک تجارتی کمیشن بنایا جائے اور ویشیا برادری کو لوک سبھا، ودھان سبھا، راجیہ سبھا اور قانون ساز کونسل میں باعزت شرکت دی جائے۔ میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے ضلع صدر انیل گپتا، چنٹو گپتا اور شمبھو گپتا نے حکومت سے ویشیا برادری کے حقوق کا مطالبہ کیا اور بہار شریف میں بھاشاہ کی مورتی لگانے کی اپیل کی۔ میٹنگ کی کامیابی کے لیے بچو گپتا، چنٹو عرف دھنجے، لالہ بابو، اوم جی، انل جی، پریم جی وغیرہ کی فعال شرکت قابل ستائش تھی۔ میٹنگ میں موجود نمایاں کارکنوں میں پنچم نارائن، اودے چندر گپتا، مہندر پرساد، ارون کیسری، نکھل صاحب، نیرج کمار، موتی بابو، گوپال جی، اشوک بابو، سرجو پرساد، لال بابو، سنجے جی اور دیگر سینکڑوں کارکنان تھے جنہوں نے جوش و خروش سے حصہ لیا۔

بہار انجینئرنگ یونیورسٹی کے 1300 طلباء کے ایر بیک لگنے کی وجہ سے مستقبل تاریک

دربھنگہ (ثاقب سیف قاسمی) منظور ہے گزارش احوال واقعی ۔۔۔،، اپنا بیان حسن طبیعت نہیں مجھے۔ صادق ہوں اپنے قول میں غالب خدا گواہ ۔۔، کہتا ہوں سچ کہ جھوٹ کی عادت نہیں مجھے ،،۔ بہار انجینئرنگ یونیورسٹی (BEU)، پٹنہ کے 2023۔۔۔27 بیچ کے تقریباً 1300 طلباء آج انصاف کی تلاش میں پریشان ہو کر در در بھٹک رہے ہیں۔ بہار انجینئرنگ یونیورسٹی کے مختلف کالجوں کے تقریباً تیرہ سو 1300 طلباء کو تیسرے سمسٹر میں ایک ساتھ "ایر بیک" دے دیا گیا ہے، جس کی وجہ سے ان کا تعلیمی مستقبل خطرے میں پڑ گیا ہے۔ طلباء کا الزام ہے کہ نہ تو یونیورسٹی نے درست و منصفانہ انداز میں پرچوں کی جانچ کی اور نہ ہی دوبارہ امتحان (اسپیشل اکزام) کے مطالبے پر کوئی غور و فکر کیا، اپنے مسایل کے حل اور انصاف کیلیے بہار انجینئرنگ یونیورسٹی پٹنہ کے گیٹ پر احتجاج و مظاہرہ بھی کیا گیا، یونیورسٹی انتظامیہ، اعلی افسران، محکمہ تعلیمات، ڈپٹی چیف منسٹر سمرات چودھری اور گورنر بہار کو بھی عرضی دیکر گوہار لگائی گئی، فریادیں کی گئی،، اپنے روشن مستقبل کیلیے ہر جتن کے، تاہم ساری فریادیں بیکار و بے سود ہو گئیں ع۔۔۔ الٹی ہو گئیں سب تدبیریں کچھ نہ دوا نے کام کیا۔ یہ باتیں گورنمنٹ انجینئرنگ کالج، کمار باغ، بتیا چمپارن کے طلباء آشوتوش، شعیب اختر، شبھم کمار، محمد شانو، روی کمار، خورشید عالم، محمد آصف، ہرش کمار، طارق احسن وغیرہ نے اس نمائندہ سے بتایا۔۔۔ ان طلباء کا کہنا ہے کہ ہر بار ہمیں صرف وعدے ملتے رہے ہیں، عملی قدم کوئی نہیں اٹھایا گیا۔

۔۔۔طلباء کی اہم شکایات:

کورس کی تاخیر: ،، ایک سال کا کورس دو سال میں مکمل کرایا گیا۔

* جوابی کاپیوں کی جانچ میں گڑبڑی: ،، کئی طلباء کو RTI کے تحت مانگی گئی کاپیاں فراہم نہیں کی گئیں۔ ری چیکنگ کے لیے کاپی جمع کروانے کے باوجود بغیر رزلٹ دیے، نئے فارم بھروا دیے گئے۔

* اسپیشل اکزام کی مانگ پر خاموشی: طلباء کو دوبارہ امتحان کا موقع نہیں دیا جا رہا ہے، جس سے ان کا پورا تعلیمی سال ضائع ہو رہا ہے۔

* تعلیمی وسائل کی کمی: ،، نہ یونیورسٹی کے پاس اپنی نصابی کتابیں ہیں، نہ ہی سوالی پرچے (question bank)، اور نہ ہی پڑھائی کی کوئی واضح رہنمائی۔

* اساتذہ کی کمی: ،، زیادہ تر کالجوں میں مستقل اساتذہ موجود نہیں، صرف مہمان اساتذہ (guest faculty) پر انحصار ہے، جو اکثر درمیان میں چھوڑ کر چلے جاتے ہیں۔

* نصاب اور سوالات میں مطابقت نہیں: ،، جو مواد پڑھایا جاتا ہے، اس سے ہٹ کر امتحانات میں سوالات آتے ہیں، جس سے طلباء الجھن میں پڑ جاتے ہیں۔

* معاشی دباؤ: ،، کئی طلباء "اسٹوڈنٹ کریڈٹ کارڈ" سے پڑھائی کر رہے ہیں جن کا سالانہ خرچ 1 سے 2 لاکھ روپیہ تک ہے اب ایر بیک لگ جانے اور تعلیمی سفر جاری نہ رہ پانے کی وجہ سے ڈی ایس آر آفس سے اب جلد قرض کی ادائیگی کا دباؤ بھی بڑھ گیا ہے۔

طلباء کیا کہتے ہیں:

اگر ہمیں اسپیشل اکزام کا موقع نہیں دیا گیا تو ہمارے تین سال برباد ہو جائیں گے۔ نہ ہم کسی دوسری یونیورسٹی میں داخلہ لے سکتے ہیں اور نہ ہی اپنا تعلیمی سفر جاری رکھ سکتے ہیں۔"

آگے کی راہ:

۔ طلباء کا مطالبہ ہے کہ بہار حکومت اور یونیورسٹی انتظامیہ فوری طور پر اس معاملے کا نوٹس لے اور اسپیشل اکزام لیکر طلباء کا مستقبل روشن کرے ،، ع۔ دیکھو اور بڑھ گئے ہیں جو اندھیرے تو کیا ہوا ۔۔۔،، مایوس تو نہیں ہیں طلوع سحر سے ہم ۔۔۔،

ہیلتھ چیک اپ کیمپ میں ڈاکٹروں نے پولیس اہلکاروں کو یوگا اور متوازن طرز زندگی کا مشورہ دیا

(بہار شریف محمد آفتاب) پولیس اسٹیشن کے احاطے میں اتوار کو پولیس افسران کے درمیان ہیلتھ چیک اپ کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر مشی فزیشن ڈاکٹر محسن کمار اور ڈاکٹر حسام احسن نے وہاں موجود پولیس اہلکاروں کا معائنہ کیا اور انہیں صحت سے متعلق آگاہی دی۔ دونوں ڈاکٹروں کا کہنا تھا کہ اس مصروف زندگی میں باقاعدہ اور متوازن خوراک کی کمی جسم کو کئی بیماریوں کی طرف لے جا رہی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ لوگ بلڈ پریشر، ذیابیطس، کمر، کمر، گردن اور گھٹنوں کے درد جیسے مسائل کا شکار ہو رہے ہیں۔ اگر ان بیماریوں کا بروقت خیال نہ رکھا جائے تو یہ سنگین شکل اختیار کر لیتی ہیں جس سے نقل و حرکت مشکل ہو جاتی ہے۔ ان کا یہ بھی کہنا تھا کہ تناؤ بہت سی بیماریوں کی وجہ ہے اور اس سے بچنے کے لیے انہوں نے کھانے پینے کی عادات کو بہتر بنانے کے ساتھ ساتھ باقاعدہ یوگا کرنے کا مشورہ دیا۔ ڈاکٹر حسام احسن نے کہا کہ پولیس افسران کا کام بہت دباؤ کا ہوتا ہے اور مسلسل بھاگ دوڑ کی وجہ سے وہ اپنی صحت کو نظر انداز کر دیتے ہیں۔ کیمپ میں 50 سے زائد پولیس اہلکاروں کا معائنہ کیا گیا جن میں سے زیادہ تر کمر، گردن، گھٹنے اور کندھے کے درد اور ہائی بلڈ پریشر میں مبتلا پائے گئے۔ سب کو مفت ادویات دی گئیں اور متوازن طرز زندگی اپنانے کا مشورہ دیا گیا۔ اس موقع پر پولیس تھانہ انچارج راجیش، انسپکٹر منیش کمار، چندر شیکھر رام، اقبال یادو، انکت کمار، جھنون چودھری، شمبھو کمار اور وارڈ کونسلر رویندر کمار چودھری، وسنت تیواری، محمد علیم، راجیو کمار، نند کمار سنگھ، محمد ثاقب، گولڈن، شیوم کمار، خوشبو کمار اور خوشبو کو کامیاب بنانے میں کامیاب ہوئے۔

اگر آپ تعلیم کے تئیں ایماندار ہیں تو، آپ ضرور میڈیکل و انجینئرنگ کا فیلڈ چنیں!:۔ ارشد انور الف

کلھیا ڈیولپمنٹ آرگنائزیشن" اررریہ کے زیر اہتمام ڈومریا میں بچوں کے لئے کیریئر کاؤنسلنگ پروگرام کا انعقاد

اررریہ:۔ (مشتاق احمد صدیقی) کلھیا ڈیولپمنٹ آرگنائزیشن" اررریہ کے زیر اہتمام ضلع کے جوکی ہاٹ بلاک کی پنچایت پرساد پور، ڈومریا میں طلبہ اور طالبات کے لئے ایک اہم کیریئر کاؤنسلنگ پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ اس پروگرام میں دسویں اور بارہویں پاس طلبہ اور طالبات کو کیریئر کے مختلف آپشنز جیسے ITI، اسکل ڈیولپمنٹ کورس، تکنیکی تعلیم، اور روزگار کی تربیت کے بارے میں تفصیلی معلومات فراہم کی گئیں۔ اس پروگرام میں مہمانان خصوصی کی حیثیت سے ریٹائرڈ بینک منیجر اشفاق احمد، ارشد انور الف استاد آزاد اکیڈمی اور دیگر معززین نے شرکت کیں اور انہوں نے بھی نوجوان طلبہ اور طالبات کی رہنمائی کی اور انہیں بہتر سیکھ کر خود انحصار بننے کی ترغیب دی۔ اس پروگرام میں "دلی لیکچر اکیڈمی" کا بھی اہم تعاون حاصل تھا، جن کے نمائندوں نے طلبہ اور طالبات کو مختلف پیشہ ورانہ کورسز اور ان کے مستقبل کے مواقع کے بارے میں تفصیل سے بتایا۔ اس موقع پر کمیٹی کے کارگزار صدر الحاج ارشد انور الف نے موجود طلبہ اور طالبات سے کہا کہ سب سے پہلے آپ لوگ اپنے تعلیمی معیار کو پہچانیں!! اگر آپ کے اندر واقعی لیاقت ہے اور آپ نے ایمانداری کے ساتھ فرسٹ ڈویژن پاس کیا ہے تو آپ میڈیکل و انجینئرنگ کا فیلڈ چنیں اگر آپ کا معیار کمزور ہے تو آئی ٹی آئی کے مختلف شعبوں، ڈپلومہ کے مختلف کورسز پارا میڈیکل کے مختلف برانچز میں جا سکتے ہیں۔ گریجویشن کے بعد آپ قانون، سول سروسز، ریلوے اور بینکنگ کے مقابلہ جاتی امتحانات میں شامل ہوں! آپ نے مزید کہا کہ آج کا بچہ ہی کل کا رہبر، لیڈر، رہنما اور آئیڈیل بن سکتا ہے کمیٹی کے صدر اشفاق احمد نے کہا کہ اپنی منزل کی تلاش میں اگر آپ کو مالی مشکلات کا سامنا کرنا پڑے تو کے ڈی او آپ کی مدد و رہنمائی کرے گی، بشرطیکہ آپ ایمانداری سے اپنی پڑھائی مکمل کریں اور اپنا معیار بلند کریں! ایجوکیشن اکیڈمی پٹنہ کے ناصحہ و ابرار حالم نے بچوں سے کہا کہ اگر آپ ابھی کتابوں کا بوجھ نہیں اٹھائیں گے تو بعد میں زندگی کا درد بھرا بوجھ اٹھانا پڑے گا۔ کمیٹی کے منتخب جنرل سکریٹری ڈاکٹر تبریز حسن نے بچوں کو اسسٹنٹ کمشنر جیل محترمہ ام الخیر معذور خاتون کی جدوجہد و کامیابی کی داستان حاضرین طلبہ اور طالبات کو سنایا اور اس سے سبق لینے کی اپیل کی۔ کے ڈی او کے سکریٹری و ترجمان مسٹر حماد حیدر نے بھی اپنی کارکردگی کا اظہار کیا۔ کوچنگ کے ڈائریکٹر منیش کمار نے تشریف فرما مہمانوں کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا اور مہمانان گرامی کو تحفتاً ڈائری پیش کر کے انہیں اعزاز بخشا۔ بعد ازاں میٹرک میں نمایاں نمبرات حاصل کرنے والے طلبہ اور طالبات انعامات سے نوازے گئے۔ دیہی علاقوں میں پہلی بار منعقد کیے گئے اس طرح کے کیریئر کونسلنگ پروگرام کو مقامی سطح پر طلبہ، طالبات اور ان کے والدین کی جانب سے کافی پذیرائی حاصل ہوئی۔ کلھیا ڈیولپمنٹ آرگنائزیشن نے مستقبل میں اس طرح کے مزید پروگراموں کو بلاک سطح تک لے جانے کا عزم کیا تاکہ معاشرے کا ہر طالب علم صحیح سمت اور مواقع سے جڑ کر اپنے آپ کو باروزگار بنا سکے۔

بھوجپوری میں نئے شعور کا عہد، بہار کے سمستی پور میں بن رہی فلم انمول گھڑی

ایک بار پھر بہار کی مٹی سے سنیما کے ذریعے سماجی اور ثقافتی شعور کی آواز بلند ہو رہی ہے۔ ان دنوں بہار کے سمستی پور ضلع میں ایک خالص بھوجپوری فلم "انمول گھڑی" کی شوٹنگ ہو رہی ہے، جو پوری طرح سے بہار کے سماجی ڈھانچے، نوجوان نسل کے چیلنجز اور علاقائی ثقافت پر مرکوز ہے۔ فلم کے پروڈیوسر چیتنا جھام نے فلم کے بارے میں کہا کہ یہ فلم صرف تفریح نہیں ہے بلکہ بھوجپوری زبان، بہار کی ثقافت اور خاندانی اقدار کو زندہ کرنے کی دیانت دارانہ کوشش ہے۔ اس فلم کی ایک خاص بات یہ ہے کہ اس کے زیادہ تر لوگ بہار کے مختلف علاقوں سے ہیں۔ چیتنا جھام کی سوچ کہ بہار کے فنکاروں کو باہر نکل کر جدوجہد نہیں کرنی چاہیے۔ ایک بڑا پیغام دیتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان کی کمپنی Skmakhi Entertainment Pvt. لمیٹڈ خود بہار میں رہ کر ایک مضبوط فلمی صنعت کی بنیاد رکھنا ہے، جو عزت نفس، خاندانی اور متاثر کن سنیما کو فروغ دیتی ہے۔ فلم کی کہانی 12 ویں کلاس کے طلباء کے جدوجہد کے سفر پر مبنی ہے کس طرح کچھ نوجوان کامیابی کی طرف بڑھتے ہیں اور کچھ کیسے بھٹک جاتے ہیں۔ چیتنا نے کہا کہ آج کی نوجوان نسل بے راہ روی کے دور سے گزر رہی ہے اور ایسے میں انہیں سنیما کے ذریعے صحیح راستہ دکھانا ضروری ہو گیا ہے۔ فلم میں بہار کی کہانی یہاں کے ہنر اور روایت کو برقرار رکھنے کی کوشش ہے۔

رنگا چکر کا رنگا رنگ تقریب احمد آباد فیشن ویک میں فن خدمت اور ثقافت کا شاندار سنگم

مدھوبنی محمد سالم آزاد۔۔۔ اس بار احمد آباد فیشن ویک کے اسٹیج پر کچھ الگ ہی دیکھنے کو ملا۔ ایک طرف جہاں رنگ برنگے ملبوسات نے ریمپ پر رونقیں بکھیریں وہیں دوسری جانب سماجی خدمت، ثقافت اور روحانیت کی گہرائیوں نے حاضرین کو سوچنے پر مجبور کر دیا۔ رنگا چکر نامی اس خصوصی شو کا انعقاد تجربوں کی دنیا میں سرگرم فلورین فاؤنڈیشن (صدر: ارچنا جین) اور ممبئی ہلچل (ایڈیٹر: دلشاد خان، ایف سی آئی) کے مشترکہ زیر اہتمام کیا گیا تھا۔ اس تقریب نے فیشن کو نہ صرف انداز بلکہ سماجی پیغام کا پلیٹ فارم بنا دیا۔ ڈیزائنر سومالیکا گھوش کی طرف سے پیش کردہ اس کلیکشن میں کل 24 ماڈلز نے حصہ لیا۔ شو کا آغاز سمرن آہوجا اور شہباز خان نے شاندار طریقے سے کیا تھا، جب کہ روپیکا گروور شو کی شو اسٹاپ تھیں۔ سہیل کھنڈوانی اس پروگرام کے خصوصی پارٹنر تھے، جنہوں نے مہارت کی نشوونما میں مدد کے ساتھ ساتھ اپنی عاجزی اور مثبتیت سے ریمپ کو بھی روشن کیا۔ منتظمین نے ان کے تعاون کو تہہ دل سے سراہا۔ سمندر منتھن ※ کی علامتی پیشکش: اس شو کی سب سے خاص بات سمندر منتھن پر مبنی ایک گہرا نظریہ تھا، جس میں یہ دکھایا گیا تھا کہ جس طرح دیوتاؤں اور راکشسوں نے امرت حاصل کرنے کے لیے سمندر کو منتھن کیا، اسی طرح آج کا معاشرہ بھی مثبت اور منفی کے درمیان جدوجہد کر رہا ہے۔ سمندر کو انسانی شعور کی علامت، مندراچل پہاڑ کو زندگی کا ذریعہ اور واسوکی ناگ کو جدوجہد کی علامت کے طور پر دکھایا گیا۔ شو نے واضح کیا کہ جدید زندگی میں بھی جب تک شیو جیسا لیڈر زہر نہیں پیتا، سماج کو امرت نہیں مل سکتی۔ تقریب کا مقصد: یہ شو صرف فیشن تک محدود نہیں تھا بلکہ اس کا مقصد معاشرے کو ایک نئی سمت دینا تھا یعنی آرٹ کے ذریعے سماجی خدمت اور آگاہی بھی کی جا سکتی ہے۔ فلورین فاؤنڈیشن برسوں سے تعلیم، صحت اور خواتین کو با اختیار بنانے پر کام کر رہی ہے۔ ممبئی ہلچل اپنی سماجی فکر اور غیر جانبدارانہ صحافت کے لیے مشہور ہے۔ شکریہ کا ووٹ: ان تمام لوگوں کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا جاتا ہے جنہوں نے اس ایونٹ کی کامیابی میں تعاون کیا، خاص طور پر سہیل کھنڈوانی کا، جن کے تعاون کے بغیر یہ ممکن نہیں تھا۔

آر جے ڈی کے سینئر لیڈر انیل کمار اکیلا نے نتیش کمار پر حملہ کیا

(بہار شریف محمد آفتاب) بہار شریف۔ سینئر آر جے ڈی لیڈر انیل کمار اکیلا نے ہفتہ کو نالندہ ضلع ہیڈ کوارٹر میں وزیر اعلی نتیش کمار پر حملہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ بڑھاپے کی پنشن میں حالیہ اضافہ نتیش کمار کی جیت نہیں ہے بلکہ یہ تیجسوی یادو کی پالیسیوں اور عوامی دباؤ کی جیت ہے۔ انیل کمار اکیلا نے کہا کہ تیجسوی یادو نے پہلے ہی وعدہ کیا تھا کہ بہار میں ان کی حکومت بنتے ہی بڑھاپے کی پنشن کو 400 روپے سے بڑھا کر 1500 روپے کر دیا جائے گا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ بہار اسمبلی انتخابات میں شکست کے خوف سے نتیش کمار نے جلد بازی میں پنشن کو 400 روپے سے بڑھا کر 1100 کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ کہ وہاں کی مہا گٹھ بندھن حکومت "مائی بہن یوجنا" کے تحت ہر عورت کو 2500 روپے ماہانہ دے رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ تیجسوی یادو کی حکومت بنتے ہی بہار کی ہر خاتون کو ماہانہ 2500 روپے کی امداد دی جائے گی۔ روزگار کے سوال پر انیل کمار اکیلا نے نتیش کمار کو آڑے ہاتھوں لیتے ہوئے کہا کہ جب تیجسوی یادو نوجوانوں کو روزگار دینے کی بات کرتے تھے تو نتیش کمار پوچھتے تھے کہ روزگار کے لیے پیسے کہاں سے لائیں گے۔ لیکن جب دونوں نے مل کر حکومت بنائی تب ہی 5 لاکھ نوکریاں دینے کا کام ہوا اور 3.75 لاکھ اسامیوں پر بھرتی کا عمل آخری مرحلے میں تھا۔ انہوں نے کہا کہ تیجسوی یادو کی قیادت میں بہار میں حکومت بنتی ہے تو نوجوانوں کو بڑے پیمانے پر روزگار ملے گا اور ریاست سے نقل مکانی کا مسئلہ بھی ختم ہو جائے گا۔

بینکنگ اب بہار اور جھارکھنڈ کے ہر گاؤں تک پہنچ گئی ہے

رانچی، اکثر دیکھا گیا ہے کہ دیہاتیوں کو بینکنگ کے لیے قریبی شہروں کا سفر کرنا پڑتا ہے، لیکن اب صورتحال بدل رہی ہے۔ بینکنگ کی سہولیات اب گاؤں اور چھوٹے شہروں تک تیزی سے پہنچ رہی ہیں۔ اس سمت میں ایک اور قدم اٹھاتے ہوئے، بندھن بینک نے بہار اور جھارکھنڈ کے دیہی اور نیم شہری علاقوں میں 10 نئی شاخیں شروع کی ہیں۔ مجموعی طور پر، بینک نے آندھرا پردیش اور اڈیشہ سمیت چار ریاستوں میں 18 نئی شاخیں شروع کی ہیں۔ بہار میں، مغربی چمپارن (چنپاٹیا)، نوادہ (راجولی) اور اورنگ آباد (نبی نگر) میں نئی شاخیں کھولی گئیں، جبکہ جھارکھنڈ میں سرائیکیلا۔کھرساواں، رانچی، ہزاری باغ، گریڈیہ اور بوکارو کے مختلف علاقوں میں شاخیں شروع کی گئیں۔ اب بینک کے بہار میں 675 اور جھارکھنڈ میں 180 بینکنگ آؤٹ لیٹس ہیں۔ بندھن بینک کے ایم ڈی اور سی ای او مسٹر پارتھا پرتیم سینگپتا نے کہا، "ہم چاہتے ہیں کہ ہر صارف کو ان کے علاقے میں آسان، قابل بھروسہ اور جدید بینکنگ خدمات تک رسائی حاصل ہو۔ ان نئی شاخوں کے ساتھ، ہم لوگوں کو آسان رسائی اور بہتر خدمات فراہم کرنے کے لیے اپنے نیٹ ورک کو مزید مضبوط کر رہے ہیں۔"

راشن کی تقسیم کے نئے نظام سے ناراض کارڈ ہولڈرز نے احتجاج کیا

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

راشن کارڈ ہولڈروں نے حکومت بہار کے فوڈ اینڈ کنزیومر پروٹیکشن ڈپارٹمنٹ کی جانب سے راشن کی تقسیم کے نئے نظام سے پیدا ہونے والے مسائل کے خلاف احتجاج اور مظاہرہ کیا۔ پیر کو شہری حقوق فورم کے بینر تلے دانی موڑ پر راشن کارڈ ہولڈروں نے محکمہ کے اس فیصلے کے خلاف شدید احتجاج کیا۔ اس دوران فوڈ سپلائی منسٹر اور فوڈ سیفٹی پروٹیکشن ڈپارٹمنٹ کے خلاف نعرے بازی کی گئی۔ احتجاج کی قیادت کر رہے سابق کونسلر بلرام چودھری، سی پی آئی لیڈر دیو رتن پرساد اور شمبھو پرساد نے کہا کہ جون کے مہینے کا راشن صرف 20 تاریخ تک فراہم کرنے کے حکومتی حکم کی وجہ سے تمام کارڈ ہولڈر بشمول راشن سے محروم رہنے والے پریشان ہیں۔ انہوں نے بہار حکومت کے فوڈ سپلائی منسٹر سے مطالبہ کیا ہے کہ راشن کی تقسیم کے پرانے نظام کے ذریعے ہی راشن فراہم کیا جائے۔ اس موقع پر سنگیتا دیوی، شکنتلا دیوی، فرزانہ خاتون، سنیتا دیوی، شیلا دیوی، مشاہدہ پروین، گیتا دیوی نے بھی محکمہ کے افسران اور وزیر سے اس حکم کو واپس لینے کا مطالبہ کیا۔ آخر میں، ایک وفد نے سب ڈویژنل مجسٹریٹ، پٹنہ سٹی سے ملاقات کی اور اپنے مطالبات کے حوالے سے ایک میمورنڈم پیش کیا۔

ترنم پروین کے قاتلوں کو گرفتار کر سخت سزا دی جائے۔ مشکور عثمانی

دربھنگہ (اعجاز احمد اصلاحی) جالے اسمبلی حلقہ کے تحت دوگھرا گاؤں میں گذشتہ دنوں 15 سالہ معصوم لڑکی کی اجتماعی عصمت دری کے بعد بہیمانہ قتل نے پورے بہار کو ہلا کر رکھ دیا ہے۔ جس کی اطلاع موصول ہونے پر جالے اسمبلی حلقہ کے سابق امیدوار ڈاکٹر مشکور عالم عثمانی اہل خانہ سے ملاقات کے لیے پہنچے۔ انہوں اس موقع پر کہا کہ یہ صرف ایک لڑکی کی جان لینے کا معاملہ نہیں ہے بلکہ یہ ہمارے معاشرے کے اعتماد، ہماری بچیوں کی حفاظت اور حکومت کے دعووں پر طمانچہ ہے۔ ہم یہ واضح کرنا چاہتے ہیں کہ مجرم کا کوئی مذہب یا ذات نہیں ہوتا۔ مجرم کے پس منظر سے قطع نظر اس کے خلاف سخت اور فوری کارروائی کی جائے۔ ایسے گھناؤنے جرائم نہ صرف امن و امان کی صورتحال کو بے نقاب کرتے ہیں بلکہ یہ سوال بھی پیدا کرتے ہیں کہ کیا اس ریاست میں بیٹیاں اب بھی محفوظ ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ وزیر اعلی نتیش کمار برسوں سے یہ دعوی کر رہے ہیں کہ انہوں نے تعلیم، تحفظ اور بیٹیوں کی عزت کے لیے تاریخی قدم اٹھایا ہے۔ لیکن زمینی حقیقت اس کے برعکس ہے۔ اس دردناک واقعے نے حکومت کے دعووں کی حقیقت کھول کر رکھ دی ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ معاملے کی غیر جانبداری سے تحقیقات کے لیے ایک ایس آئی ٹی تشکیل دی جائے اور تحقیقات کرائی جائے۔ مجرموں کو جلد از جلد سخت سزا دی جائے۔ متاثرہ خاندان کو سیکورٹی، مالی امداد اور نفسیاتی مدد فراہم کی جائے۔ اس واقعہ کو چھپانے کی کسی بھی کوشش کو روکا جائے۔ جب تک اس بچی کو انصاف نہیں مل جاتا ہم خاموش نہیں بیٹھیں گے۔ وہ صرف ایک خاندان کی بیٹی نہیں تھی، وہ ہم سب پورے سماج کی بیٹی تھی اور اب یہ ہم سب کی لڑائی ہے۔ ذرائع سے ملی اطلاع کے مطابق جالے تھانہ کے تحت دوگھرا گاؤں باشندہ صدر عالم کی 15 / سالہ لڑکی ترنم پروین 21 جون کو 12 / بجے دن اپنی کھوئی ہوئی بکری کی تلاش میں گاؤں کے جوڑھی تالاب کی طرف گئی تھی جہاں پر پہلے سے موجود سماج دشمن عناصر نے لڑکی کے ساتھ اجتماعی عصمت دری کرنے کے بعد قتل کر دیا گیا اور لاش کو تالاب میں پھینک دیا گیا۔ اس سلسلے میں مقتولہ کی والدہ نے گاؤں کے ہی ہری اوم اور امر مہتو و دیگر پر عصمت دری اور قتل کا الزام لگاتی ہوئی جالے تھانہ میں معاملہ درج کیا ہے لیکن اس سلسلے میں ابھی تک کوئی گرفتاری نہیں ہوئی ہے۔

شراب اسمگلنگ کے الزام میں دو گرفتار

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

عالم گنج پولیس تھانہ کی جانب سے مفرور ملزمین کی گرفتاری اور شراب کے خلاف ماری گئی چھاپہ ماری میں دیسی مہوا شراب کے ساتھ دو افراد کو گرفتار کیا گیا۔ ایس ایچ او راہل کمار ٹھاکر نے بتایا کہ ان کی قیادت میں تشکیل دی گئی ٹیم میں انسپکٹر کرشنا رام، سب انسپکٹر دیویندر کمار گوتم، انور حسین اور جتیندر برائیک کے ساتھ مسلح افواج کی طرف سے جمع کردہ انٹیلی جنس کی بنیاد پر گڑ منڈی میں چھاپے کے دوران دو افراد کو 8.10 لیٹر دیسی ساختہ مہوا شراب اور شراب کی نقل و حمل کے لئے استعمال ہونے والی اسکوٹی کے ساتھ گرفتار کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ گرفتار شخص عالم گنج تھانہ علاقے کے گڑ کی منڈی کے رہنے والے شیو ناتھ پاسوان کے بیٹے پرمود پاسوان اور جتیندر پاسوان ہیں۔ اس سلسلے میں عالم گنج تھانے میں مقدمہ نمبر 664 / 25 درج کر کے اسے عدالتی تحویل میں بھیج دیا گیا ہے۔

زخمی رتنائیکے بنگلہ دیش کے خلاف دوسرے ٹیسٹ سے باہر ہوئے

کولمبو 23 جون (یو این آئی) سری لنکا کے فاسٹ باؤلر میلان رتنائیکے بائیں جانب میں کھنچاؤ کے باعث بنگلہ دیش کے خلاف دوسرے ٹیسٹ سے باہر ہو گئے ہیں۔ بدھ سے شروع ہونے والے دوسرے ٹیسٹ میچ میں میزبان ٹیم آئی سی سی ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ 2025-27 سائیکل میں اپنی پہلی سیریز جیتنے کی کوشش کرے گی۔ سری لنکا کے فاسٹ باؤلر میلان رتنائیکے گال ٹیسٹ میں بائیں جانب میں کھنچاؤ کے باعث بنگلہ دیش کے خلاف دوسرے ٹیسٹ سے باہر ہو گئے ہیں۔ میلان رتنائیکے کی جگہ بائیں ہاتھ کے تیز گیند باز وشوا فرنینڈو اور اسپنر دونتھ ویلاج کو ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ فرنینڈو نے 27 ٹیسٹ میں 79 وکٹیں حاصل کی ہیں۔ 2022 میں پاکستان کے خلاف ڈیبیو کرنے والے ویلاج نے صرف ایک ٹیسٹ میچ کھیلا ہے۔ سری لنکائی ٹیم:- دھننجیا ڈی سلوا (کپتان)، پاتھم نسانکا، اوشادا فرنینڈو، لاہیرو اُدارا، دنیش چندیمل، کوسل مینڈس، کامندو مینڈس، پسیندو سوریابنڈارا، سونل دنوشا، دونیت ویلالگے، پربن رتنایاک، اکنایا سوریا بنڈارا، پون رتنایاکے، رانتھا تھنگی، رانتھا تھنگی دھنجایا، اسیتھا فرنینڈو، کسن راجیتھا، وشوا فرنینڈو، اسیتا وجے سندرا۔

ویسٹ انڈیز کی خاتون ٹیم نے جنوبی افریقہ کو چھ وکٹوں سے شکست دی

کیو اِل، 23 جون (یو این آئی) کپتان ہیلی میتھیوز (ایک وکٹ/ 63 ناٹ آؤٹ) کی آل راؤنڈ کارکردگی کی بنیاد پر ویسٹ انڈیز کی خواتین ٹیم نے جنوبی افریقہ کو دوسرے ٹی-20 میچ میں چار گیندیں باقی رہتے ہوئے چھ وکٹ سے شکست دے دی۔ اس فتح کے ساتھ ہی ویسٹ انڈیز نے تین میچوں کی سیریز 1-1 سے برابر کر لی ہے۔ اتوار کی شب کھیلے گئے میچ میں ویسٹ انڈیز کی خواتین ٹیم نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا۔ جنوبی افریقہ کی بلے بازی شروعات میں تو خراب رہی اور اس کے بلے باز ویسٹ انڈیز کے باؤلنگ اٹیک کے خلاف کھل کر نہیں کھیل سکے اور وقفے وقفے سے وکٹیں گنواتے رہے۔ جنوبی افریقہ نے مقررہ 20 اوورز میں چھ وکٹوں پر 113 رنز بنائے جس میں اینری ڈارکسن (21 ناٹ آؤٹ)، نادائن ڈی کلرک (20)، کپتان لورا وولفارٹ (16)، کارابو میسو (ناٹ آؤٹ 14)، تزمین برٹس (14) کی شاندار اننگز تھی۔ ویسٹ انڈیز کی جانب سے ایفی فلیچر اور کرشمہ رامہرک نے دو دو وکٹیں حاصل کیں۔ جے کلاکسٹن اور ہیلی میتھیوز نے (ایک، ایک وکٹ) حاصل کی۔ اس کے بعد بیٹنگ کے لیے آنے والی ویسٹ انڈیز کی اوپننگ جوڑی کیانا جوزف اور ہیلی میتھیوز نے اننگز کا عمدہ آغاز کیا اور پہلی وکٹ کے لیے 41 رنز جوڑے۔ آٹھویں اوور میں آیابونگا کھاکا نے کیانا جوزف (17) کو آؤٹ کر کے جنوبی افریقہ کو پہلی کامیابی دلائی۔ اس کے بعد ویسٹ انڈیز کی اننگز لڑکھڑا گئی اور اس نے یکے بعد دیگرے مزید تین وکٹیں گنوائیں۔ ایس ہیکر (تین)، شنائن کیمبل (سات) اور شیمائن ہنری (تین) رنز بنانے کے بعد آؤٹ ہوئے۔ تاہم اس دوران ہیلی میتھیوز ایک اینڈ پکڑے ہوئے رنز بناتے رہے۔ اس نے پانچویں وکٹ کے لیے جینیلیا گلاسگو کے ساتھ 39 رنز کی ناقابل شکست شراکت داری کی اور 19.2 اوورز میں چار وکٹوں پر 116 رنز بنا کر اپنی ٹیم کو فتح سے ہمکنار کیا۔ جنوبی افریقہ کی جانب سے این ملابا نے دو وکٹیں حاصل کیں۔

وونڈروسووا نے ژینیو کو شکست دے کر برلن اوپن کا ٹائٹل جیت لیا

برلن، 23 جون (یو این آئی) جمہوریہ چیک کی ٹینس کھلاڑی مارکیتا وونڈروسووا جو چوٹوں سے دوچار تھیں نے دو سال بعد واپسی کرتے ہوئے چین کی وانگ ژینیو کو شکست دے کر برلن اوپن میں خواتین کے سنگلز کا خطاب جیت لیا۔ سابق چیمپئن وونڈروسووا نے اتوار کو کھیلے گئے فائنل میچ میں چین کی وانگ ژینیو پر 7-6 (12-10) 4-6 6-2 سے کامیابی حاصل کی۔ وونڈروسووا کو پہلے سیٹ کے سخت ٹائی بریک میں چھ سیٹ پوائنٹس بچانا پڑے۔ وونڈروسووا نے فیصلہ کن میچ میں غلبہ حاصل کیا اور ڈبل بریک حاصل کر کے اپنے کیریئر کا تیسرا ٹائٹل جیت لیا۔ ومبلڈن کے آغاز سے ایک ہفتہ قبل اس فتح نے وونڈروسووا کے اعتماد کو بڑھایا ہے۔ میچ کے بعد وونڈروسووا نے کہا کہ شائقین کی بڑی تعداد کو دیکھ کر اچھا لگا۔ میں نے واقعی اس ہفتے ٹینس اور حامیوں کا لطف اٹھایا۔ ادھر برطانوی ڈبلز نمبر ون کھلاڑی اولیویا نکولس نے سلوواکیہ کی ٹریزا میہالیکووا کے ساتھ ڈبلز ٹائٹل جیت لیا۔ انہوں نے فائنل میں سارہ ایرانی اور جیسمین پاؤلینی کی ٹاپ سیڈ اٹلی کی جوڑی کو 4-6، 6-2، 10-6 سے شکست دی۔

رشبھ پنت بنے انگلینڈ میں ٹیسٹ میں دو سنچریاں بنانے والے پہلے ہندوستانی

لیڈز، 23 جون (یو این آئی) رشبھ پنت پیر کو پہلے ٹیسٹ میچ کے چوتھے دن سنچری بنا کر دونوں اننگز میں سنچری بنانے والے پہلے ہندوستانی بلے باز بن گئے۔ اس کے ساتھ وہ زمبابوے کے اینڈی فلاور کے بعد ٹیسٹ تاریخ میں ایسا کرنے والے دوسرے وکٹ کیپر بن گئے۔ پنت نے پہلی اننگز میں 134 رنز کی شاندار اننگز کھیلی اور دوسری اننگز میں 15 چوکوں اور تین چھکوں کی مدد سے 140 گیندوں میں 118 رنز بنائے۔ ان کی دوسری سنچری صبر آزما تھی۔ انہوں نے شعیب بشیر کی گیند پر ایک رن لے کر یہ کارنامہ انجام دیا۔ اب تک صرف سات ہندوستانی بلے بازوں نے ایک ٹیسٹ کی دونوں اننگز میں سنچریاں اسکور کی ہیں۔ پنت اب اس خصوصی فہرست میں شامل ہو گئے ہیں جس میں وجے ہزارے، سنیل گواسکر (تین بار)، راہل ڈراوڈ (دو بار)، وراٹ کوہلی، اجنکیا رہانے اور روہت شرما جیسے نام شامل ہیں۔ اس کے علاوہ پنت کی کارکردگی نے دوسری بار بھی نشان زد کیا کہ دو ہندوستانی اوپنرز- کے ایل راہل اور روہت شرما- نے انگلینڈ میں ایک ہی ٹیسٹ میچ میں سنچریاں بنائیں۔ اس سے پہلے واحد دوسری مثال 1936 میں تھی جب وجے مرچنٹ اور مشتاق علی نے مانچسٹر میں ایسا کیا تھا۔ تاہم پنت کی شاندار اننگز کا خاتمہ چائے سے عین قبل اس وقت ہوا جب وہ 118 کے اسکور پر بشیر کے ہاتھوں آؤٹ ہوئے۔ اس سے قبل اینڈی فلاور نے 2001 میں ہرارے میں جنوبی افریقہ کے خلاف 142 اور 199 رنز کی ناٹ آؤٹ اننگز کھیلی تھی۔ جسے پنت نے اب 24 سال بعد دہرایا ہے۔

کرسٹی کوونٹری نے سنبھالا آئی او سی صدر کا عہدہ

لوزان، 23 جون (یو این آئی) زمبابوے کی کرسٹی کوونٹری نے پیر کو سوئٹزرلینڈ میں منعقدہ ایک تقریب میں بین الاقوامی اولمپک کمیٹی (آئی او سی) کے صدر کا عہدہ سنبھال لیا۔
صدر کا عہدہ سنبھالنے کے ساتھ ہی، سابق اولمپک سوئمنگ چیمپئن کوونٹری 131 سالہ عالمی کھیلوں کے ادارے کی قیادت کرنے والی پہلی افریقی خاتون بن گئی ہیں۔ ان کی میعاد کار چار سال کی توسیع سمیت آٹھ سال ہوگی۔ آئی او سی کے صدر کا عہدہ سنبھالنے کے بعد، کوونٹری نے اولمپک تحریک کی تعریف کرتے ہوئے اسے ایک 'تحریک دینے والا پلیٹ فارم، زندگی بدلنے والا پلیٹ فارم اور امید پیدا کرنے والا پلیٹ فارم قرار دیا۔ انہوں نے کہا ''میں یقین نہیں کر سکتی کہ 1992 میں جب میرا خواب تھا کہ میں اولمپک گیمز میں جاؤں اور زمبابوے کے لیے گولڈ میڈل جیتوں تو میں آپ سبھی کے ساتھ یہاں کھڑی ہوں اور دنیا بھر کے نوجوانوں کے اُن خوابوں کو پورا کرنے میں کامیاب ہو پاؤں گی۔'' کوونٹری کو 20 مارچ کو 144 ویں آئی او سی سیشن کے دوران ووٹنگ کے پہلے دور میں صدر منتخب کیا گیا تھا۔ کوونٹری نے ووٹوں میں 97 میں سے 49 ووٹ حاصل کیے اور چھ دیگر امیدواروں کو شکست دی۔ زمبابوے کے لیے دو طلائی تمغوں سمیت سات بار اولمپک تمغے جیتنے والی کوونٹری افریقہ کے سب سے زیادہ اعزاز یافتہ ایتھلیٹس میں سے ایک ہے۔ وہ 2013 سے آئی او سی کی رکن ہیں اور اس سے قبل آئی او سی ایتھلیٹس کمیشن کی سربراہی کر چکی ہیں۔

10 رکنی ریال میڈرڈ نے کلب ورلڈ کپ میں پچوکا کو شکست دے دی

شارلٹ، 23 جون (یو این آئی) 10 رکنی ریال میڈرڈ نے فیفا کلب ورلڈ کپ 2025 میں اپنے گروپ ایچ کے میچ میں میکسیکو کے پچوکا کو 3-1 سے شکست دی۔ بینک آف امریکہ اسٹیڈیم میں کھیلے گئے میچ کے سات منٹ بعد میڈرڈ کو باکس کے باہر آخری ڈیفنڈر کے طور پر ویزویلا کے اسٹرائیکر سالومن رونڈن کو فاؤل کرنے پر سیدھا ریڈ کارڈ دکھایا گیا۔ اس کے بعد میڈرڈ کو 10 کھلاڑیوں کے ساتھ میچ کھیلنا پڑا۔ ایک کھلاڑی کم ہونے کے باوجود ریال میڈرڈ نے شاندار کھیل کا مظاہرہ کیا۔ میڈرڈ کی جانب سے جوڈ بیلنگھم نے 35 ویں منٹ میں گول کر کے اپنی ٹیم کو برتری دلائی۔ میڈرڈ نے ہاف ٹائم سے عین قبل ایک اور گول کر کے برتری کو دگنا کر دیا۔ میڈرڈ کی جانب سے تیسرا گول فیڈریکو ویلورڈے نے 70 ویں منٹ میں کیا۔ دس منٹ بعد الیاس مونٹیل نے پچوکا کے لیے گول کر دیا۔ اس جیت کے ساتھ ریال میڈرڈ کے دو میچوں میں چار پوائنٹس ہو گئے ہیں۔ ریال میڈرڈ کا مقابلہ جمعرات کو فلاڈیلفیا میں آر بی سالزبرگ سے ہوگا۔

کے ایل راہل اور رشبھ پنت کی سنچریوں سے انگلینڈ کو ملا 371 رنز کا ہدف

لیڈز، 23 جون (یو این آئی) کے ایل راہل (137) اور رشبھ پنت (118) کی صبر آزما سنچریوں کی بنیاد پر ہندوستان نے پہلے ٹیسٹ میچ کے چوتھے دن پیر کو دوسری اننگز میں 364 رنز بنائے اور انگلینڈ کو جیت کے لیے 371 رنز کا ہدف دیا۔ ہندوستان کو پہلی اننگز کی بنیاد پر چھ رنز کی برتری حاصل ہوئی تھی۔ آج ہندوستان نے صبح کے سیشن میں کل کے اسکور دو وکٹ پر 90 رن سے آگے کھیلنا شروع کیا۔ شروع میں برائیڈن کارس نے کپتان شبھمن گل (آٹھ) کو آؤٹ کر کے ہندوستان کو تیسرا دھچکا دیا۔ اس کے بعد بلے بازی کے لیے آئے رشبھ پنت نے کے ایل راہل کے ساتھ اننگز کو سنبھالا۔ دونوں بلے بازوں نے انگلینڈ کے باؤلنگ اٹیک کا صبر سے سامنا کیا اور رن بناتے رہے۔ اس دوران راہل نے اپنی نصف سنچری مکمل کی۔ پنت بھی پہلی اننگز کی طرح اچھی فارم میں نظر آئے۔ ہندوستان کا چوتھا وکٹ رشبھ پنت کی صورت میں گرا۔ انہیں شعیب بشیر نے کرولی کے ہاتھوں کیچ آؤٹ کرایا۔ پنت نے 144 گیندوں میں تین چھکوں اور 14 چوکوں کی مدد سے (118) رنز کی اننگز کھیلی۔ اس کے بعد بلے بازی کے لیے آئے کرون نائر (20) ایک بار پھر بڑی اننگز کھیلنے میں ناکام رہے۔ انہیں ووکس نے اپنی ہی گیند پر کیچ آؤٹ کیا۔ کے ایل راہل کو برائیڈن کارس نے بولڈ آؤٹ کیا۔ کے ایل راہل نے 247 گیندوں کا سامنا کیا اور اپنی (137) کی اننگز میں 18 چوکے لگائے۔ جوش ٹونگ نے ایک ہی اوور میں شاردول ٹھاکر اور محمد سراج کو آؤٹ کر کے ہندوستان کو دوہرا دھچکا دیا۔ جوش ٹونگ نے 349 کے اسکور پر جسپریت بمراہ (صفر) کو بولڈ کر کے اپنا تیسرا وکٹ حاصل کیا۔ 96 ویں اوور میں بشیر نے پرسدھ کرشنا کو آؤٹ کر کے ہندوستانی اننگز کو 364 کے اسکور پر سمیٹ دیا۔ پہلی اننگز کی بنیاد پر ہندوستان کی چھ رنز کی برتری کے بعد انگلینڈ کو دوسرے میچ میں 37 رن بنانے ہوں گے۔ انگلینڈ کی جانب سے برائیڈن کارس اور جوش ٹونگ نے تین تین وکٹ حاصل کئے۔ شعیب بشیر نے دو وکٹ لئے، بین اسٹوکس اور کرس ووکس نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔ واضح رہے کہ ہندوستان نے پہلی اننگز میں یشسوی جیسوال، کپتان شبھمن گل اور رشبھ پنت کی سنچریوں کی بدولت 471 رن بنائے تھے۔ اس کے بعد انگلینڈ نے اپنی پہلی اننگز میں 465 رنز بنائے۔

سکھو نے دہرادون کے لیے آئس اسکیٹنگ کے کھلاڑیوں کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا

شملہ، 23 جون (یو این آئی) ہماچل پردیش کے وزیر اعلیٰ سکھویندر سنگھ سکھو نے پیر کو قومی آئس اسکیٹنگ چیمپئن شپ میں شرکت کے لیے کھلاڑیوں کی 60 رکنی ٹیم کو سرکاری رہائش گاہ اوک اوور سے دہرادون روانہ کیا۔ مسٹر سکھو نے نیشنل آئس اسکیٹنگ چیمپئن شپ میں حصہ لینے پر تمام کھلاڑیوں کو مبارکباد دی اور نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ مجھے پورا یقین ہے کہ آپ اسپورٹس مین شپ اور اعتماد کے ساتھ بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کریں گے اور ریاست کا نام روشن کریں گے۔ اس موقع پر ہماچل پردیش آئس اسکیٹنگ ایسوسی ایشن ضلع شملہ کے صدر اکاشو کوجستا جی اور ضلع نائب صدر یوگیش سیرہ باتی موجود تھے۔

پرتھوی شا نے اگلے گھریلو سیزن میں کسی اور ریاست سے کھیلنے کے لیے ایم سی اے سے اجازت طلب کی

ممبئی، 23 جون (یو این آئی) ہندوستانی ٹیم کے سابق بلے باز پرتھوی شا نے ممبئی کرکٹ ایسوسی ایشن (ایم سی اے) کو خط لکھ کر آئندہ ڈومیسٹک سیزن میں کسی اور ریاست کے لیے کھیلنے کی اجازت مانگی ہے۔ شا نے اپنے خط میں لکھا کہ ''میں اس موقع پر ممبئی کرکٹ ایسوسی ایشن (ایم سی اے) کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرنا چاہوں گا کہ انہوں نے مجھے نمائندگی کا موقع اور تعاون فراہم کیا۔ ایم سی اے سیٹ اپ کا حصہ بننا میرے لیے اعزاز کی بات ہے اور میں یہاں جو تجربہ اور پلیٹ فارم ملا اس کے لیے میں بے حد مشکور ہوں۔ اپنے کیریئر کے اس موڑ پر مجھے ایک شاندار موقع ملا ہے، جیسا کہ مجھے پیشہ ورانہ ترقی کا ایک اور موقع ملا ہے۔ انہوں نے خط میں یہ بھی لکھا کہ ''میں آپ سے درخواست کرتا ہوں کہ مجھے کوئی اعتراض نہیں سرٹیفکیٹ (این او سی) جاری کریں، تاکہ میں آئندہ ڈومیسٹک سیزن میں باضابطہ طور پر نئی ریاست کے لیے کھیل سکوں۔'' انہوں نے کہا کہ میں نے یہ فیصلہ غور و خوض کے بعد اور ایم سی اے کے مکمل احترام کے ساتھ کیا ہے۔ وہ اس انجمن کی طرف سے گزشتہ برسوں میں دی گئی رہنمائی اور پلیٹ فارم کے لیے ہمیشہ شکر گزار رہیں گے۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ 25 سالہ شا نے ہندوستان کے لیے پانچ ٹیسٹ اور چھ ون ڈے کھیلے ہیں لیکن فٹنس اور ڈسپلن کی وجہ سے انہیں گزشتہ سال ممبئی کی رنجی ٹرافی ٹیم سے ڈراپ کر دیا گیا تھا۔ شا نے آخری بار ممبئی کے لیے 14 دسمبر 2024 کو سید مشتاق علی ٹی 20 ٹرافی کے فائنل میں مدھیہ پردیش کے خلاف کھیلا تھا، جہاں ان کی ٹیم نے پانچ وکٹوں سے کامیابی حاصل کی تھی۔

للت اپادھیائے بین الاقوامی ہاکی سے ریٹائر

انٹورپ، 23 جون (یو این آئی) تجربہ کار فارورڈ للت کمار اپادھیائے، جو ایف آئی ایچ پرو لیگ میں ہندوستانی ہاکی ٹیم کا حصہ تھے، پیر کو بین الاقوامی ہاکی سے ریٹائر ہو گئے۔ بیلجیم کے خلاف ایف آئی ایچ پرو لیگ 2024-25 سیزن کے یورپی لیگ کے فائنل میچ کے فوراً بعد للت نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم کے ذریعے بین الاقوامی ہاکی سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کیا۔ انہوں نے اس دورے میں چار میچوں میں حصہ لیا اور اپنا آخری میچ 15 جون کو آسٹریلیا کے خلاف کھیلا۔ للت نے 2014 ہاکی ورلڈ کپ میں ہندوستانی ٹیم میں ڈیبیو کیا تھا۔ وہ ایک بہترین پلے میکر تھے جنہوں نے مستقل بنیادوں پر گول بھی کیے۔ انہوں نے مجموعی طور پر سینئر قومی ٹیم کے لیے کھیلے گئے 183 میچوں میں 67 گول اسکور کیے۔ برسوں کے دوران وہ ہندوستان کی فارورڈ لائن میں ایک قابل اعتماد نام بن چکے تھے۔ وہ اپنی استعداد، میدان میں ذہانت اور دباؤ کے حالات میں پرسکون رویے کے لیے جانا جاتا ہے۔ وہ اس ٹیم کا ایک اہم حصہ تھے جس نے ٹوکیو 2020 اولمپکس میں تاریخ رقم کی، جس نے ہندوستان کو طویل انتظار کے بعد کانسے کا تمغہ جیتنے اور پیرس 2024 اولمپکس میں کارنامے کو دہرانے میں مدد کی۔ اولمپک شان کے علاوہ للت نے 2016 کی ایشین چیمپئنز ٹرافی، 2017 ایشیا کپ میں ہندوستان کی فتوحات میں کلیدی کردار ادا کیا جہاں اس نے چار گول اسکور کیے ان کے تمغے سے بھرے کیریئر میں اوڈیشہ مینز ہاکی ورلڈ لیگ فائنل 2017 میں کانسے کا تمغہ، ایف آئی ایچ مینز چیمپئنز ٹرافی 2018 میں چاندی، ازلان شاہ کپ 2017 میں چاندی شامل ہے۔

کے ایل راہل نے بطور اوپنر بنائی چھٹی سنچری

لیڈز، 23 جون (یو این آئی) ہندوستانی ٹیم کے اوپنر کے ایل راہل نے پیر کو ہیڈ نگلے میں انگلینڈ کے خلاف سنچری بنا کر ہندوستانی ٹیسٹ کرکٹ کی تاریخ میں اپنا نام درج کرایا۔ انہوں نے ایشیا سے باہر بطور اوپنر اپنی چھٹی ٹیسٹ سنچری بنائی۔ وہ عظیم سنیل گواسکر کے بعد یہ کارنامہ انجام دینے والے دوسرے بلے باز ہیں۔ راہل نے اپنے خاص انداز میں سنچری بنائی۔ انہوں نے کور ڈرائیو کے ذریعے اپنی سنچری مکمل کی۔ یہ شاٹ اتنا درست اور متاثر کن تھا کہ سویپر کور کے کھلاڑی کو بھی موقع نہیں ملا۔ ہندوستانی اوپنر نے جشن مناتے ہوئے دوسرا رن لیا۔ انہوں نے ڈریسنگ روم کا استقبال کیا اور میدان تالیوں سے گونج اٹھا۔ کے ایل راہل اب ایشیا سے باہر ہندوستانی اوپنر کے ذریعہ دوسری سب سے زیادہ ٹیسٹ سنچریاں (چھ) بنانے والے بلے باز بن گئے ہیں۔ وہ سنیل گواسکر (15) سے پیچھے اور وریندر سہواگ (چار) سے آگے ہیں۔ کے ایل راہل کے ٹیسٹ کیریئر کی یہ نویں سنچری ہے۔ یہ انگلینڈ میں ان کی تیسری ٹیسٹ سنچری ہے۔ اس سے قبل انہوں نے 2018 میں اوول میں 149 اور 2021 میں لارڈز میں 129 رنز بنائے تھے۔

ویٹ لفٹر ستیش شیولنگم: طاقت اور عزم کا ایک پاور ہاؤس

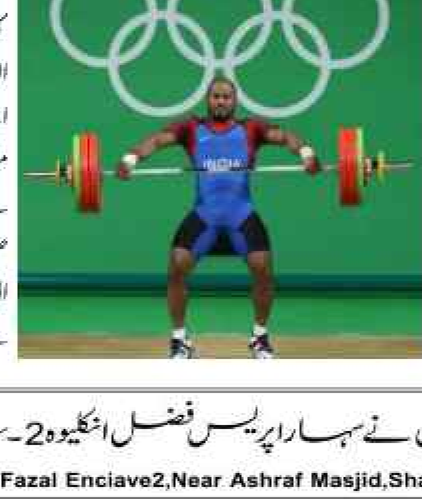

نئی دہلی، 23 جون (یو این آئی) ہندستان نے یوں تو بڑے سے بڑے ویٹ لفٹر پیدا کیے ہیں۔ جنہوں نے قومی اور بین الاقوامی سطح پر خوب نام کمایا ہے۔ ان ویٹ لفٹرز کا جن میں مرد و خاتون دونوں شامل ہیں، کھیلوں کی دنیا میں ہندستان کے پرچم کو بلند کرنے میں بہت تعاون رہا ہے۔ ان ہی معروف ہستیوں میں سے ایک ویٹ لفٹر ستیش شیولنگم بھی ہیں، جنہوں نے اپنی غیر معمولی طاقت اور غیر متزلزل توجہ کے ساتھ ویٹ لفٹنگ کی تاریخ میں اپنا نام نقش کیا ہے۔ ستیش شیولنگم ایک مشہور ہندوستانی ویٹ لفٹر ہیں، جو اس کھیل میں اپنی غیر معمولی کامیابیوں کے لیے جانے جاتے ہیں۔ انہوں نے 2014 اور 2018 کے کامن ویلتھ گیمز دونوں میں مردوں کے 77 کلوگرام ویٹ کلاس میں گولڈ میڈل جیتا تھا۔ ستیش شیولنگم کی پیدائش 23 جون 1992 کو ستھو اچاری، ویلور، تمل ناڈو، میں سیولنگم اور دیوانی کے ہاں ہوئی تھی۔ ان کے والد سیولنگم قومی سطح کے ویٹ لفٹر تھے اور ایک سابق فوجی ہیں جنہوں نے قومی سطح پر گولڈ میڈل جیتا تھا۔ ستیش نے اپنی اسکولی تعلیم گورنمنٹ ہائر سیکنڈری اسکول، ستھو اچاری میں حاصل کی۔ ستیش نے اپنے آبائی شہر میں اپنے والد کی سرپرستی میں تربیت شروع کی۔ انہوں نے سدرن ریلوے میں بطور کلرک خدمات بھی انجام دیں۔ انہوں نے چھوٹی عمر سے ہی ویٹ لفٹنگ کے لیے قابل ذکر صلاحیت کا مظاہرہ کیا۔ ان کی لگن اور سخت تربیتی طرز عمل نے انہیں ہندوستانی ویٹ لفٹنگ منظر میں سب سے آگے لے جانے پر مجبور کیا۔ شیولنگم کا کیریئر بین الاقوامی مقابلوں میں ان کی فتوحات سے نمایاں ہے۔ انہوں نے خاص طور پر گلاسگو میں 2014 کے کامن ویلتھ گیمز اور گولڈ کوسٹ، آسٹریلیا میں 2018 کے کامن ویلتھ گیمز میں 77 کلوگرام وزن کے زمرے میں گولڈ میڈل حاصل کیے تھے۔ ان فتوحات سے نہ صرف ان کی ذاتی تعریف ہوئی بلکہ ویٹ لفٹنگ کی دنیا میں ہندوستان کا مقام بھی بلند ہوا۔ یہ شاید پہلے سے طے تھا کہ ستیش ویٹ لفٹر بنیں گے۔ ویلور کا مضافاتی ساتھواچاری، جہاں وہ پلا بڑھا، درجنوں بین الاقوامی ویٹ لفٹرز کا گھر ہے، جن میں پانچ اولمپین اور چار ارجن ایوارڈ یافتہ ہیں۔ انہوں نے تقریباً 13 سال کا ہونے تک گھر کے ساتھ واقع اٹلس جم میں تربیت دینا شروع کر دی تھی۔ وہ دن میں پانچ گھنٹے سے کم وقت تک کام کرتے تھے۔ ستیش نے ریاستی، قومی اور ایشیائی سطح کے کھیلوں میں جونیئر اور سینئر زمروں میں تمغے جیتے تھے۔

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر، ایڈیٹر قمرالعابدین نے سہارا پریس فضل انکلیو 2۔ شاہین باغ دہلی سے چھپوا کر فضل انکلیو 2، نزد اشرف مسجد شاہین باغ، نیو فرینڈس کالونی دہلی سے شائع کیا
Owner,Publisher,Printer & Editor Qamrul Abdin Printed at Sahara Press Fazal Enclave2,Shaheen Baagh,Delhi & Published From Fazal Enciave2,Near Ashraf Masjid,Shaheen Baag,New Friends Colony,Delhi.Mob-9334346898

شاہ کل سنٹرل زونل کونسل کے 25 ویں اجلاس کی صدارت کریں گے

نئی دہلی 23 جون (یو این آئی) مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ منگل کو وارانسی میں سنٹرل زونل کونسل کی 25 ویں میٹنگ کی صدارت کریں گے میٹنگ میں رکن ممالک کے وزرائے اعلیٰ کے ساتھ ساتھ ہر ریاست کے دو سینئر وزراء بھی شرکت کریں گے ریاستوں کے چیف سکریٹریز اور مرکزی اور ریاستی حکومتوں کے سینئر افسران بھی میٹنگ میں شرکت کریں گے۔ مرکزی زونل کونسل چھتیس گڑھ، مدھیہ پردیش، اتراکھنڈ اور اتر پردیش کی ریاستوں پر مشتمل ہے۔ یہ میٹنگ وزارت داخلہ اور اتر پردیش حکومت کے بین ریاستی کونسل سکریٹریٹ کے اشتراک سے منعقد کی جا رہی ہے۔ ریاستی تنظیم نو ایکٹ 1956 کے سیکشن 15 سے 22 کے تحت پانچ زونل کونسلیں قائم کی گئیں۔ مرکزی وزیر داخلہ ان پانچ زونل کونسلوں کے چیئرمین ہیں۔ ممبر ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے وزرائے اعلیٰ، لیفٹیننٹ گورنرز اور ایڈمنسٹریٹر اس کے ممبر ہیں، جن میں سے رکن ممالک میں سے ایک ریاست کا وزیر اعلیٰ (ہر سال گردش کرتے ہوئے) وائس چیئرمین ہوتا ہے۔ ہر رکن ریاست سے دو وزراء گورنر کی طرف سے کونسل کے ممبر کے طور پر نامزد کیے جاتے ہیں۔ ہر زونل کونسل نے چیف سیکریٹریز کی سطح پر ایک اسٹینڈنگ کمیٹی بھی تشکیل دی ہے۔ ریاستوں کی طرف سے تجویز کردہ مسائل کو پہلے متعلقہ زونل کونسل کی اسٹینڈنگ کمیٹی کے سامنے بحث کے لیے رکھا جاتا ہے۔ قائمہ کمیٹی میں غور وخوض کے بعد باقی مسائل زونل کونسل کے اجلاس میں غور کے لیے رکھے جاتے ہیں۔ زونل کونسلز کا کردار مشاورتی ہے لیکن گزشتہ برسوں میں وہ مختلف شعبوں میں باہمی افہام وتفہیم اور تعاون کے صحت مند بندھنوں کو فروغ دینے میں اہم ثابت ہوئے ہیں۔ تمام ریاستی حکومتوں، مرکزی وزارتوں اور محکموں کے تعاون سے گزشتہ گیارہ سالوں میں مختلف زونل کونسلوں اور ان کی قائمہ کمیٹیوں کی کل 61 میٹنگیں ہوئی ہیں۔ زونل کونسلیں قومی اہمیت کے وسیع تر امور پر بھی تبادلہ خیال کرتی ہیں جن میں خواتین اور بچوں کے خلاف عصمت دری کے مقدمات کی تیز رفتار تحقیقات اور جلد از جلد نمٹانے کے لیے فاسٹ ٹریک خصوصی عدالتوں کی تشکیل اور کام کرنا شامل ہے۔

صدر کی تقریروں پر مبنی کتاب ترقی یافتہ ہندوستان کی تعمیر کے لیے رہنما ہے: راج ناتھ

نئی دہلی 23 جون (یو این آئی) وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے پیر کو صدر دروپدی مرمو کی 51 تقریروں کا ایک مجموعہ جس کا عنوان 'ونگ ٹو آورز ہوپس (دوسرا ایڈیشن) ہے یہاں جاری کیا اور کہا کہ یہ کتاب ترقی یافتہ ہندوستان کی تعمیر کے لیے رہنما بنے گی مسٹر سنگھ نے یہاں راشٹرپتی بھون میں منعقدہ ایک پروگرام میں اس کتاب کا ای-ورژن بھی جاری کیا اس موقع پر مرکزی وزیر اطلاعات ونشریات اشونی وشنو اور مرکزی وزیر مملکت برائے اطلاعات ونشریات ایل مروگن بھی موجود تھے۔ یہ کتاب صدر کے دوسرے سال (اگست 2023 - جولائی 2024) کے دوران صدر کے وژن، فلسفے اور ترجیحات کو اجاگر کرتی ہے۔ یہ صدر کی طرف سے مختلف پروگراموں میں انگریزی اور ہندی میں دی گئی تقاریر کا مجموعہ ہے۔ وزیر دفاع نے صدر کے قوم سے خطاب سے لے کر یونیورسٹیوں میں جدت، ملک کی ترقی میں خواتین کے تعاون، مساوات اور ثقافتی ورثے تک کی تقاریر کو 2047 تک ہندوستان کو ایک ترقی یافتہ ملک بنانے کے حکومت کے وژن کا نچوڑ بتایا۔

ایڈووکیٹ زرگر پٹنوی نے اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل انتونیو گوٹیرس اور عالمی رہنماؤں سے مشرق وسطیٰ میں بڑھتی ہوئی کشیدگی کو روکنے اور تیسری عالمی جنگ کو روکنے کے لیے فوری کارروائی کی اپیل کی

٭ایڈوکیٹ زرگر پٹنوی، ڈپلومیٹک گلوبل پیس ایمبیسڈر اور ڈائریکٹر جنرل نیشنل ہیومن رائٹس سوشل جسٹس کونسل آف انڈیا عالمی امن اور انصاف کے لیے ایک ممتاز آواز ہے، نے اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل انتونیو گوٹیرس اور عالمی رہنماؤں سے مشرق وسطیٰ میں بڑھتے ہوئے تنازعے کو کم کرنے کے لیے فوری اور فیصلہ کن اقدامات کرنے کی پر جوش اپیل کی ہے۔ تیسری عالمی جنگ کے تباہ کن امکانات کے بارے میں انتباہ، ایڈوکیٹ پٹنوی نے عالمی امن اور سلامتی کے تحفظ کے لیے ایک جامع جنگ بندی کی فوری ضرورت پر زور دیا۔ حالیہ کشیدگی، بشمول اسرائیل، ایران، اور دیگر علاقائی اداکاروں کی فوجی کارروائیوں کا حوالہ دیتے ہوئے، ایڈوکیٹ پٹنوی نے وسیع تر تنازعے کے بڑھتے ہوئے خطرے پر گہری تشویش کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ مشرق وسطیٰ ایک ایسی تباہی کے دہانے پر کھڑا ہے جو دنیا کو بے مثال انتشار کی لپیٹ میں لے سکتی ہے۔ "تیسری عالمی جنگ کوئی دور دراز کا امکان نہیں بلکہ ایک آسنن خطرہ ہے اگر ہم ابھی عمل کرنے میں ناکام رہے ہیں۔" اپنی اپیل میں، ایڈوکیٹ پٹنوی نے عالمی رہنماؤں سے مطالبہ کیا کہ وہ فوجی کارروائی پر سفارت کاری کو ترجیح دیں، اور اقوام متحدہ پر زور دیا کہ وہ جنگ بندی کے معاہدے کے لیے ہنگامی اجلاس بلائے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ صرف بات چیت، باہمی احترام اور بین الاقوامی قانون کی پاسداری کے ذریعے ہی خطہ اور دنیا کسی آفت کو ٹال سکتی ہے۔ انہوں نے متنبہ کیا کہ بے عملی کی قیمت بے شمار زندگیوں اور ہمارے مشترکہ مستقبل کی تباہی میں ماپا جائے گا۔" ایڈوکیٹ پٹنوی نے سول سوسائٹی، انسانی ہمدردی کی تنظیموں اور دنیا بھر کے افراد سے بھی اپیل کی کہ وہ امن کی حمایت میں اپنی آواز بلند کریں، اور تشدد کے چکر کو روکنے کے لیے حکومتوں پر دباؤ ڈالنے کے لیے اجتماعی کارروائی پر زور دیا۔ انہوں نے غزہ اور لبنان میں شہریوں کی ہلاکتوں، نقل مکانی، اور بگڑتے ہوئے بحرانوں سمیت تنازعات کے انسانی نقصانات پر زور دیا، اور اس بات کا اعادہ کیا کہ "معصوم لوگوں کے مصائب کا کوئی جواز نہیں۔" یہ فوری کال سیکرٹری جنرل گوٹیرس کے حالیہ بیانات سے مطابقت رکھتی ہے، جنہوں نے خطے میں فوجی کشیدگی کی بار بار مذمت کی ہے اور کشیدگی میں کمی اور سفارت کاری کی وکالت کی ہے۔ ایڈووکیٹ پٹنوی کی درخواست جنگ بندی کے عالمی مطالبے اور مشرق وسطیٰ میں قیام امن کے لیے نئے عزم کو تقویت دیتی ہے۔

اکیلی ماں کے بچوں کے او بی سی سرٹیفکیٹ کے تنازع پر سپریم کورٹ غور کرے گی

نئی دہلی، 23 جون (یو این آئی) سپریم کورٹ نے پیر کو کہا کہ وہ سنگل ماؤں کے بچوں کو دیگر پسماندہ طبقے (او بی سی) سرٹیفکیٹ جاری کرنے کے متعلقہ قواعد میں ترمیم کرنے کی ہدایت دینے کی درخواست پر غور کرے گی۔ جسٹس کے وی وشواناتھن اور این کوٹیشور سنگھ کی پارٹ ٹائم ورکنگ ڈے بنچ نے کہا کہ اس معاملے کی تفصیلی سماعت کی ضرورت ہے اور کہا کہ اس پر 22 جولائی کو سماعت کی جائے گی۔ بنچ نے کہا کہ موجودہ رٹ پٹیشن سنگل ماؤں کے بچوں کو او بی سی سرٹیفکیٹ جاری کرنے سے متعلق ایک اہم مسئلہ اٹھاتی ہے، جس میں ماں او بی سی سے تعلق رکھتی ہے۔ سپریم کورٹ میں مرکزی حکومت کی نمائندگی کرنے والے وکیل نے کہا کہ اس نے عرضی پر اپنا جوابی حلف نامہ داخل کیا ہے۔ سپریم کورٹ نے 31 جنوری کو دہلی کی ایک خاتون کی عرضی پر مرکز اور دہلی حکومت کو نوٹس جاری کیا اور ان سے جواب طلب کیا۔ بنچ نے آج اسے ایک اہم مسئلہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس کی سماعت کی جانی چاہیے۔ بنچ نے عدالت عظمیٰ کے 2012 کے فیصلے کا حوالہ دیا جس میں اس شخص کی حیثیت کے سوال سے نمٹا گیا جس کے والدین میں سے ایک کا تعلق درج فہرست ذات یا درج فہرست قبائل سے ہے اور دوسرا کسی بھی زمرے سے تعلق نہیں رکھتا ہے۔ مرکز کے وکیل نے کہا کہ یہ مسئلہ غور وخوض کا متقاضی ہے اور تمام ریاستوں کو اس معاملے میں شامل کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکام کو اس سلسلے میں سپریم کورٹ سے رہنما خطوط درکار ہوں گے۔ وکیل نے کہا کہ مختلف عوامل پر غور کرنے کی ضرورت ہے جس کے بعد رہنما خطوط تیار کیے جائیں گے۔ درخواست گزار نے کہا کہ اکیلی ماں کے پاس موجود سرٹیفکیٹ کی بنیاد پر او بی سی سرٹیفکیٹ جاری کیا جانا چاہیے۔ اس پر بنچ نے کہا کہ "معاملے کی اہمیت کو دیکھتے ہوئے اس معاملے کو 22 جولائی (چیف جسٹس کے حکم کے تابع) کو حتمی سماعت کے لیے رکھا جانا چاہیے"۔ بنچ نے فریقین کو ہدایت دی کہ وہ اپنی تحریری گذارشات داخل کریں۔ بنچ نے ان سے اس منظرنامے کا بھی جائزہ لینے کو کہا جہاں اکیلی ماں نے بین ذاتی شادی کی ہے۔

ایئر انڈیا کی فلائٹ کو ہنگامی صورت میں اتارا گیا

نئی دہلی، 23 جون (یو این آئی) ایئر انڈیا کی پروازوں میں تکنیکی خرابیوں کے واقعات کم ہونے کا نام نہیں لے رہے ہیں اور پیر کو دہلی سے جموں جانے والی ایئر انڈیا ایکسپریس کی پرواز کو تکنیکی خرابی کی وجہ سے ٹیک آف کے فوراً بعد واپس اترنا پڑا۔ ایئر انڈیا کے ایک ترجمان نے آج یہاں بتایا کہ پیر 23 جون کو دہلی سے جموں چلائی جا رہی ایئر انڈیا ایکسپریس کی پرواز آئی ایکس 2564 کو ٹیک آف کے بعد واپس دہلی اترنا پڑا۔ انہوں نے کہا کہ تکنیکی خرابی کی وجہ سے اصل طیارہ دہلی واپس آنے کے بعد، ہماری دہلی-جموں پرواز چلانے کے لیے ایک متبادل طیارے کا انتظام کیا گیا تھا۔

موہن یادو کی وزیر اعظم سے ملاقات

نئی دہلی، 23 جون (یو این آئی) مدھیہ پردیش کے وزیر اعلیٰ موہن یادو نے آج یہاں وزیر اعظم نریندر مودی سے ملاقات کی۔ 7 لوک کلیان مارگ پر وزیر اعظم کی رہائش گاہ پر ہونے والی میٹنگ کے بعد وزیر اعلیٰ مسٹر یادو نے نامہ نگاروں سے کہا "آج مجھے دہلی میں وزیر اعظم مسٹر مودی سے ملاقات کا شرف حاصل ہوا۔ مسٹر مودی نے جس طرح سے گجرات میں پانی کے تحفظ پر کام کیا ہے وہ ہمارے لئے ایک ماڈل بن گیا ہے۔ اس ماڈل کی بنیاد پر، پرانے کنوؤں، اسٹیپ ویل، ندیوں کے کنارے، قدیمی پانی کے ڈھانچے اور زمینی پانی کی بحالی، اسی طرح کی کوششیں ہم نے پچھلے سال شروع کی تھیں۔